ہفت روزہ

ختم نبوۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

انٹرنیشنل

جلد ۶ - شمارہ ۴

قادیانی رمضان کے روزے کیوں نہیں رکھتے؟

مرزا طاہر کی انتہائی دھمکی اور اس کا جواب۔

برطانوی سامراج پر ایڈز کا عذاب کیوں مسلط ہوا؟

اٹھو مسلمانو! وہ قرآن بدل رہے ہیں

ہجرت یا جان بچانے کے لئے راہ فرار

شانِ رسولِ عربی

صلی اللہ علیہ وسلم

ضربِ خاتم بر مرزائی شاتم

ظہورِ مہدی

مولانا غلام رسول فیروزی

ہائے مجبوری

تقدیر کا کھیل دیکھئے کہ مرزا کو دعویٰ نبوت و مسیحیت کے لیے کن کن مجبوریوں سے دوچار ہونا پڑا۔ اور کیا کیا پاپڑ بیلنے پڑے۔ آنجناب (علیہ ما علیہ) کے سامنے قرآن کی نصوص قطعیہ، احادیث متواترہ اور اجماع امت کی سنگین دیواریں تھیں مگر شاباش ہے مرزا جی کو جنہوں نے نہایت چالاکی سے ہر آیت اور ہر حدیث اور ہر عالم کے قول کو کسی نہ کسی طریقے سے مجروح کر کے عوام کے سامنے لا کھڑا کیا۔ چنانچہ آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر زمین پر اُترنے کا انکار اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج جسمی کا انکار اسی انتھک کاوشوں کا ثمرہ ہے۔ چونکہ ایسا تسلیم کر لینے سے انسان کا آسمان سے اُترنا اور آسمان پر جانا ثابت ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ان سب باتوں سے انکار اپنے منصوبہ میں شامل کر لیا۔ اور جہاں کہیں فرار کے سب دروازے بند دکھائی دیئے۔ جھٹ ایسی آیات و احادیث و اقوال کو استعارے کے کھڈے میں گرا دیا یا کوئی نہ کوئی الہام دے مارا۔ مرزا کی مجبوریوں کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔ مرزا پر سوالات اور مرزا اور مرزائیوں کی طرف سے جواباً ڈھنگ۔

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام آکر حج کریں گے۔ (مسلم)

جواب:۔ اس میں استعارہ ہے، ہو سکتا ہے کہ مسیح موعود کے متبعین کو حج کرنے کی توفیق ہو۔

۲۔ مسیح ابن مریم دمشق کے مشرقی کنارے کے منارے پر نازل ہوں گے اور اوپر زرد رنگ کی دو چادریں ہوں گی اور دو ہتھیلیاں دو فرشتوں کے بازو پر ہوں گی اور پھر وہ دجال کو لد کے مقام پر قتل کریں گے۔ (الحدیث)

جواب: اس میں بھی استعارہ ہے دمشق سے مراد قادیان ہے جو دمشق کی مانند ہے اور منارہ سے مراد محل نور ہے۔ دو چادروں سے مراد دو بیماریاں ہیں۔ دوران سر اور کثرت پیشاب اور دو فرشتوں سے مراد دو فرشتہ سیرت انسان ہیں اور لُد سے مراد لدھیانہ شہر ہے۔ (حقیقۃ الوحی صہ ۳۰۷)

۳۔ بائیبل میں ہے کہ جس جگہ انہیں پھانسی دی گئی وہ کھوپڑی کی جگہ ہے۔

جواب:۔ اس سے مراد سری نگر ہے یعنی کھوپڑی کی جگہ۔ (منقول از عیسائی رسالہ تصلیب و قیامت مسیح)

۴۔ امام مہدی کے گاؤں کا نام کدعہ ہوگا۔

جواب: لفظ کدعہ در اصل قادیان کا مخفف ہے۔ (کتاب البریہ از رئیس قادیان)

۵۔ امام مہدی فارسی الاصل ہوں گے۔

جواب:۔ مجھ پر خدا کا کلام نازل ہوا ہے۔ میں فارسی الاصل ہوں۔ (چشمہ معرفت صہ ۲۳۱)

۶۔ خاتم الخلفاء چینی الاصل ہوگا (شیخ اکبر)

جواب:۔ ممکن ہے فارس کے لوگ چین جا کر آباد ہو گئے اور اس لحاظ سے میں چینی الاصل بھی ہوں۔ (چشمہ معرفت صہ ۲۳۱)

۷۔ امام مہدی حضرت فاطمہ کی اولاد سے ہوں گے

جواب:۔ حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

۸۔ عیسیٰ وہ ہے جو مریم کا بیٹا ہے مگر مرزا تو چراغ بی بی کا بیٹا ہے۔

جواب:۔ اللہ نے میرا نام عیسیٰ رکھا پھر جب اس پر دو سال گزر گئے تو مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی۔ اور استعارے کے طور پر اور رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینوں کے بعد مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اسی طور سے میں ابن مریم ٹھہرا (کشتی نوح صہ ۶۸)

۹۔ قرآن میں ہے کہ عیسیٰ ؑ ہاتھ پھیر کر بیماروں کو شفا دیتے تھے اور مُردے زندہ کرتے تھے اور ہاتھوں سے پرندہ بنا کر اس میں پھونک مارتے تو وہ اصلی پرندہ بن جاتا تھا۔

جواب:۔ یہ سب مسمریزم ہے گر میں اس قسم کے معجزات کو مکروہ نہ جانتا تو ابن مریم سے کم نہ رہتا۔ (ازالہ اوہام صہ ۳۰۹)

مرزا صاحب کی گالیوں کی فہرست حروف تہجی کے لحاظ سے

(ا) اے بدذات خبیث (ب) بے ایمان اندھے مولوی، بدذات (پ) پلید طبع (ت) تنگ ظرف (ث) ثعلب "لومڑی" ثم اعلم ایہا الشیخ الضال والدجال البطال (ج) جھوٹ کی نجاست کھائی، جھوٹ کا گوہ کھایا (چ) چوہڑے، چمار (ح) حمار، حقار (خ) خبیث طبع مولوی، خنزیر سے بدتر (د) دجال (ڈ) ڈوموں کی طرح مسخرہ (ذ) ذلت کے سیاہ داغ، ان کے منحوس چہروں کو سوروں اور بندروں کی طرح کریں گے (ر) رئیس الدجالین (ز) زندیق، زہرناک مارنے والے (س) سفلی ملا، سادھنی (ش) شریر، شرم و حیا سے دور (ص) صدر القناۃ نیوش صدرک فربہ دیر ید سافی لمی روما۔ (ض) ضریرہم اکثر من ابلیس اللعین (ط) طالع منحوس (ظ) ظالم (ع) علماء السوء (غ) غول الاغوی (ف) فرعونی رنگ (ق) قست قلوبہم (ک) کتے (گ) گدھے (ل) لاف و گزاف والے (م) منافق، مفسد، مردہ خور مولویو (ن) ننگ حرام، نجاست نہ کھاؤ (و)

باقی صہ ۳۱ پر

ختم نبوۃ

ہفت روزہ — کراچی — انٹرنیشنل

جلد ۶ | ۲۹ شوال تا ۵ ذیقعدہ ۱۴۰۷ھ — ۲۶ جون تا ۲ جولائی ۱۹۸۷ء | شمارہ ۴

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی
فون: ۷۷۱۱۹۶ ۷

سالانہ چندہ

سالانہ ۱۰۰/- روپے — ششماہی ۵۵/- روپے
سہ ماہی ۳۰/- روپے — فی پرچہ ۲/- روپے

بدل اشتراک برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز	۳۲۵ روپے
افریقہ	۲۷۵ روپے
یورپ	۲۷۵ روپے
وسطی ایشیا	۲۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا	۲۷۵ روپے
سنگاپور	۲۷۵ روپے
ہانگ کانگ	۲۷۵ روپے
فجی۔ نیوزی لینڈ	۲۷۵ روپے
آسٹریلیا	روپے
خلیجی ممالک	روپے

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود نور یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — سعودی عرب
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	محمد صادق صدیقی
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ	ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری	قاری محمد اسداللہ عباسی
بہاولپور	محمد اسماعیل شجاع آبادی
بھکر کلور کوٹ	حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
جھنگ	غلام حسین
ٹنڈو آدم	محمد راشد مدنی
پشاور	مولانا نور الحق نور
لاہور	طاہر رزاق، مولانا کرم بخش
مانسہرہ	سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
لیہ	حافظ خلیل احمد کوڑ
ڈیرہ اسماعیل خان	محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان	نیاز حسن سجاد۔ نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ ننکانہ	محمد متین خالد
ملتان	عطاء الرحمان
سرگودھا	حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ	نذیر احمد بلوچ
گجرات	چوہدری محمد طفیل

بیرون ملک نمائندے

قطر	قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ	چوہدری محمد شریف نکوری
دوبئی	قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی	قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا	ہدایت اللہ
بارباڈوس	اسماعیل قاضی
کینیڈا	آفتاب احمد
سوئٹزرلینڈ	اے۔ کیو انصاری
ٹرینیڈاڈ	اسماعیل ناخدا
برطانیہ	محمد اقبال
اسپین	راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک	محمد ادریس
ناروے	میاں اشرف بادید
افریقہ	محمد زبیر افریقی
ماریشس	محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
بنگلہ دیش	محی الدین خان

ایڈیٹر و پبلشر: عبدالرحمان یعقوب باوا — طابع سید شاہد حسن — مطبع القادر پرنٹنگ پریس — مقام اشاعت: ۴۰/ اے سارہ سینٹر ایم اے جناح روڈ کراچی

بڑی مچھلیوں کی نشاندہی

گذشتہ دنوں بجٹ کے اعلان پر ملک میں کافی گرما گرمی رہی۔ سیاست دانوں اور سماجی رہنماؤں نے بجٹ تجاویز کو نشانہ بنایا اور عوام میں اس کے خلاف بے چینی پائی گئی۔ بلکہ ردعمل کے طور پر ملک بھر میں ہنگامے بھی ہوئے، یہاں تک کہ بعض مقامات پر پولیس کو احتجاجی مظاہرے روکنے کے لیے شیلنگ کرنا پڑی۔ بجٹ میں کہاں بنیادی طور پر خامی تھی اور بجٹ تیار کرنے والوں نے کہاں غلطی کھائی ہے ـــــــ اس وقت یہ موضوع ہمارے زیر بحث نہیں۔ بہرحال بہت اچھا ہوا کہ وزیراعظم جونیجو نے اس ردعمل کا فوری نوٹس لیا اور اس پر نظر ثانی کا حکم دیا اور بعد میں بعض چیزوں پر سے اضافی ٹیکس ختم کرنے کا اعلان ہوا تو عوام نے سکون کا سانس لیا۔

بجٹ میں بعض چیزوں کے اضافی ٹیکس ختم کرنے کا اعلان، وزیراعظم محمد خان جونیجو نے قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ہم ان کی پوری تقریر کو زیر بحث نہیں لانا چاہتے البتہ ایک اہم نکتہ پر تبصرہ کیے بغیر نہیں رہ سکتے، وزیراعظم نے اعلان کیا کہ انہوں نے انسداد بدعنوانی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ اور اس کے سربراہ کو انہوں نے ہدایت کر دی ہے کہ وہ بڑی مچھلیوں کو پکڑیں اور معاملات کے سامنے پیش کریں اس سلسلے میں مثالی فیصلے کیے جائیں گے، وزیراعظم نے کہا کہ اب تک دو بڑے معاملے ان تک پہنچائے گئے ہیں جن میں ایک کے بارے میں فیصلہ کر لیا گیا ہے جبکہ دوسرے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

وزیراعظم کے اس اعلان سے پتہ چل رہا ہے کہ وہ بڑی مچھلیوں کے پکڑنے کے موڈ میں ہیں ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں انکے نیک مقصد میں کامیابی عطا فرمائے لیکن کیا وہ اس بات کی ضمانت دے سکتے ہیں اب بڑی مچھلیوں کو قرار واقعی سزا ملے گی کیا وہ اس بات کی بھی ضمانت فراہم کر سکتے ہیں کہ وہ بڑی مچھلیوں کو پکڑنے کے بعد کسی بھی سفارش کو قبول نہیں کریں گے؟

جناب وزیراعظم صاحب! تجربہ یہ بتاتا ہے کہ آج تک جتنی بھی بڑی مچھلیاں پکڑی گئیں شاید ہی انکو کیفر کردار تک پہنچایا گیا ہو، بلکہ بڑی مچھلیوں کو چھڑانے "وہیل مچھلیاں" میدان میں کود تی ہیں۔ اور سارا کا سارا منصوبہ دھرا کا دھرا رہ جاتا ہے۔ پھر وہی پرانی روش چل پڑتی ہے۔ اسی لیے گذشتہ چالیس سال سے بدعنوانیوں کا یہ ناسور ملک سے ختم نہیں ہو پاتا بلکہ بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔

بدعنوانیاں چاہے اس ملک میں رہنے والے مسلمان کریں یا عیسائی یا قادیانی یا کوئی اور قانون کی نظر میں سب مجرم ہیں لیکن ایک اہم بات ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جب قادیانی بدعنوانی کرتے ہیں تو ان کی نیت یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک طرف تو ملک کو نقصان پہنچائیں اور دوسری طرف اپنی تجوریوں کو بھریں۔ وار اس ترکیب سے کرتے ہیں کہ "مارے مونچھوں والا اور پکڑا جائے داڑھی والا"

ہماری ان تحریروں سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ چونکہ ان کا کام ہی یہی ہے قادیانیوں کی مخالفت کرنا، اس لیے ہر ایسے مسئلے کو کھینچ تان کر قادیانیوں پر فٹ کر دیتے ہیں ـــــ ایسا نہیں بلکہ ہفت روزہ ختم نبوت کے گذشتہ پانچ سال کے ریکارڈ دیکھے جا سکتے ہیں کہ ہم نے بڑی مچھلیوں کی نشاندہی کی اور قادیانی ان میں ملوث پائے گئے کوئی نہ کوئی اوپر والا اسے چھڑا کر لے گیا۔ مثلاً ہم چند اہم محکموں کی دوبارہ نشاندہی کرتے ہیں جن کے بارے میں ہم تفصیل سے لکھ چکے ہیں۔ حکومت ہمیں بتائے کہ ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

باقی ص ۳۰ پر

فتویٰ !

علمائے بہاولپور کا شریعت پاک کی روشنی میں متفقہ

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنے معبد اور گرجا تعمیر نہیں کر سکتے ،

○ ولا یجوزان یحدث بیعة ولا کنیسة ولا صومعة ولا بیت نار ..... ولا صنمانی دار السلام ولو قریة (درمختار صلا۲۰۲ ج ۳)

اسلامی ممالک میں غیر مسلم اپنے معبد خانے، گرجا، آتش کدہ، خلوت خانے اور بت خانے نہ صرف شہروں میں بلکہ گاؤں میں بھی تعمیر نہیں کر سکتے

مذاہب اربعہ کا اس پر اتفاق ہے

○ وھذا احداث کنیسة لم تکن لھم بلا شدد واتفقت مذاھب الائمة الاربعة علی انھم یمنعون عن الاحداث کما بسطہ شرنبلالی (شامی ص۲۰۳ ج ۳)

اور گرجا کی یہ نئی تعمیر ان کے لیے قطعاً جائز نہیں ہے مذاہب ائمہ اربعہ کا اس پر اتفاق ہے کہ انہیں گرجا کی تعمیر سے روک دیا جائے جیسا کہ شرنبلالی نے اس کو تفصیل سے لکھا ہے۔

جناب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ،

○ ولا یجوز احداث البیعة ولا کنیسة فی دار السلام لقوله علیه السلام لاخصا فی الاسلام ولا کنیسة (ہدایہ)

اسلامی ملکوں میں یہود ونصاریٰ کو گرجا بنانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اسلام میں نہ تو بے مرد بنا جائے اور نہ ہی گرجا کی اجازت ہے،

نتیجہ

بہاولپور جو کہ خداداد اسلامی مملکت پاکستان کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور پاکستان کے وجود سے پہلے ہی حقیقی پاکستان کی عملی تصویر تھا، اس میں کوئی بھی غیر مسلم خواہ یہود ونصاریٰ ہوں کہ مرزائی و بہائی عبادت کے لیے گرجا، نام نہاد مسجد اور خلوت خانے تعمیر نہیں کر سکتے ،

دستخط کنندگان علمائے کرام بہاولپور

مولانا قاضی عبد الرشید جامع الصادق، مولانا محمد یوسف غلہ منڈی، مولانا مریدا محمد صاحب صدیقی فضلی مسجد عوامی کالونی، مولانا شمس الدین چوک شاہدرہ، مولانا محمد احمد رئیس تبلیغی جماعت و پروفیسر اسلامی یونیورسٹی، مولانا محمد معاذ ایم۔اے اسلامی یونیورسٹی، مولانا رشید احمد، مولانا لطافت الرحمٰن پروفیسر اسلامی یونیورسٹی، مولانا محمد حنیف ون یونٹ کالونی، مولانا قاضی رشید احمد، مولانا عبد اللطیف شلاٹ ٹاؤن، مولانا عطاء الرحمٰن گلستان مل، مولانا مفتی فرید صاحب، مولانا عبد الشکور رحیمی بہاولپور، مولانا عبد الحکیم جامع رشیدی، مولانا محمد احسن کورڈ کالونی، مولانا محمد یوسف غلہ منڈی، مولانا محمد دین صاحب مدینہ مسجد مرکز تبلیغی جماعت، قاری عبد القادر مدرسہ فاروقیہ، مولانا محمد یوسف خطیب اوقاف، مولانا شیخ دین محمد جامع مسجد فردوس، مولانا حبیب احمد کینال کالونی، مولانا عبد الحکیم بہاولپور، حافظ محمد حنیف مچھی ہٹہ، مولانا ثناء اللہ فاروقی مدرسہ فاروق اعظم، مولانا انور محمد مہاجر کالونی بغداد الجدید، مولانا محمد باقر جامی موری گیٹ، مولانا حبیب الرحمٰن قبرستان عزیز، حافظ امداد اللہ مسجد الفیصل، مولانا عطاء الرحمٰن گلستان مل، مولانا عبد الحمید صادق کالونی، مولانا محمد اسلم جاوید سبزی منڈی، مولانا محمد نذیر احمد، مولانا غلام مصطفےٰ، مولانا محمد عمر اسلامی مشن بہاولپور، مولانا غلام مصطفےٰ دار العلوم مدنیہ، قاری اللہ بخش اسلامی مشن

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمہ اللہ

۶ بلاغ

اور حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد آیا ہے۔ جب الحزن سے پناہ مانگا کرو (یعنی غم کے کنویں سے جو جہنم میں ہے) صحابہؓ نے عرض کیا، یا رسول اللہ اس میں کون لوگ رہیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے اعمال میں ریا کاری کرتے ہیں۔ ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ یہ آیت شریفہ قرآن پاک میں سب سے آخر میں نازل ہوئی (در منثور) قرآن پاک میں دوسری جگہ ارشاد ہے: یا ایہا الذین آمنوا لا تبطلوا صدقٰتکم بالمن والاذیٰ کالذی ینفق مالہٗ رئاء الناس (الآیۃ) بقرۃ۔ ع ۳۶، ترجمہ: اے ایمان والو! تم احسان جتا کر یا ایذا پہنچا کر اپنی خیرات کو برباد مت کرو جس طرح وہ شخص (برباد) کرتا ہے۔ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کی غرض سے خرچ کرتا ہے اور ایمان نہیں رکھتا اللہ پر اور قیامت کے دن پر، اس شخص کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک چکنا پتھر ہو جس پر کچھ مٹی آگئی ہو۔ (اور اس مٹی پر کچھ سبزہ وغیرہ جم گیا ہو) پھر اس پتھر پر زور کی بارش پڑ جائے سو وہ اس کو بالکل صاف کر دے گی (اسی طرح ان احسان رکھنے والوں، ایذا دینے والوں اور ریا کاروں کا خرچ کرنا بھی بالکل صاف اُڑ جائے گا اور قیامت کے دن) ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی۔ یعنی دکھلاوے کی نیتیں صدقات دیتے تھے یہ سب ضائع جائیں گے۔"

اس کے علاوہ اور بھی کئی جگہ قرآن پاک میں ریا کی مذمت فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کا فیصلہ ہوگا، ان میں ایک شہید ہوگا اس کو بلایا جائے گا اور بلانے کے بعد دنیا میں جو اللہ جل شانہٗ کے انعامات اس پر ہوئے تھے وہ اس کو یاد دلائے جائیں گے اس کے بعد اس سے مطالبہ ہوگا کہ اللہ جل شانہٗ کی ان نعمتوں میں رہ کر تو نے کیا نیک عمل کیا۔ وہ عرض کرے گا میں نے تیری رضا جوئی میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہوگیا (اور تجھ پر قربان ہوگیا) ارشاد ہوگا کہ یہ جھوٹ ہے تو نے جہاد اس لیے کیا تھا کہ لوگ بڑا بہادر بتائیں گے، وہ تجھے بہت بڑا بہادر بتا چکے ہیں (جو غرض عمل کی تھی وہ پوری ہوگئی ہے۔ اس کے بعد اس کو جہنم میں پھینک دینے کا حکم کیا جائے گا اور تعمیل حکم میں اس کو منہ کے بل کھینچ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

دوسرا شخص ایک عالم ہوگا جس کو بلا کر اللہ جل شانہٗ کے انعامات اور احسانات جتا کر اس سے بھی دریافت کیا جائے گا کہ اللہ جل شانہٗ کی ان نعمتوں میں تو نے کیا عمل کیا۔ وہ کہے گا کہ میں نے علم سیکھا اور لوگوں کو سکھایا، تیری رضا جوئی میں قرآن پاک پڑھتا رہا۔ ارشاد ہوگا، یہ سب جھوٹ ہے یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا تھا کہ لوگ کہیں گے کہ فلاں شخص بڑا عالم، بڑا قاری ہے سو لوگوں نے کہہ دیا ہے (اور جو مقصد اس محنت سے تھا وہ حاصل ہو چکا ہے) اس کے بعد اس کو بھی جہنم میں پھینکنے کا حکم کیا جائے گا اور تعمیل حکم میں منہ کے بل کھینچ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

تیسرا شخص ایک سخی ہوگا جس پر اللہ جل شانہٗ نے دنیا میں بڑی وسعت فرما رکھی تھی۔ ہر قسم کے مال سے اس کو نوازا تھا۔ اس کو بلایا جائے گا۔ اور جو انعامات اللہ جل شانہٗ نے اس پر دنیا میں فرمائے تھے وہ جتا کر سوال کیا جائے گا کہ ان انعامات میں تیری کیا کارگذاری ہے، وہ عرض کرے گا کہ میں نے خیر کا کوئی موقع جس میں خرچ کرنا آپ کو پسند ہو ایسا نہیں چھوڑا جس میں آپ کی خوشنودی کے لئے نہ خرچ کیا ہو۔ ارشاد ہوگا یہ جھوٹ ہے تو نے محض اس لیے خرچ کیا کہ لوگ کہیں گے بڑا سخی شخص ہے، سو کہا جا چکا ہے۔ .... اس کے بعد اس کو بھی جہنم میں پھینکنے کا حکم ہوگا، اور تعمیل حکم میں منہ کے بل کھینچ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (مشکوٰۃ بروایت مسلم) اس حدیث میں اور اسی طرح اور احادیث میں جہاں ایک شخص کا ذکر آتا ہے، اس سے ایک قسم آدمیوں کی مراد ہوتی ہے۔ یہ مطلب نہیں کہ یہ معاملہ صرف تین آدمیوں کے ساتھ کیا جائے گا، بلکہ مطلب یہ ہے کہ تینوں قسم کے آدمیوں سے یہ مطالبہ ہوگا، اور مثال کے طور پر ہر قسم میں سے ایک ایک آدمی کا ذکر کر دیا۔

ان کے علاوہ اور بھی احادیث میں کثرت سے اس پر تنبیہ کی گئی ہے اور بہت زیادہ اہمیت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو اس پر متنبہ کیا ہے کہ جو کام بھی کیا جائے وہ خالص اللہ جل شانہٗ کے لیے کیا جائے اور جتنا بھی اہتمام ہو سکے اس کا کیا جائے کہ اس میں ریاء اور نمود و شہرت اور دکھاوے کا شائبہ بھی نہ آنے پائے۔ مگر اس جگہ شیطان کے ایک بڑے مکر سے بے فکر نہ ہونا چاہیے۔ دشمن جب قوی ہوتا ہے وہ مختلف انواع سے اپنی دشمنی نکالا کرتا ہے، یہ بہت مرتبہ آدمی کو اس وسوسہ کی بدولت کہ اخلاص تو ہے ہی نہیں، اہم ترین عبادتوں سے روک دیا کرتا ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ شیطان اول تو نیک کام سے روکا کرتا ہے۔ اور ایسے خیالات دل میں ڈالا کرتا ہے جس سے کام کے کرنے کا ارادہ ہی پیدا

باقی صفحہ ۳۰ پر

اسلامی تعلیمات

تحریر: محمد شفیع عمرالدین۔ میرپورخاص

زندگی شرعی احکام کے مطابق گزاریں

حضرت سیدنا و مولانا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ ہدایت فرماتے ہیں کہ

" چندروزہ زندگی حضرت صاحب شریعت علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والتحیۃ کی پیروی میں بسر کرنی چاہیئے۔ آخرت کے عذاب سے نجات اور جنت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے سرفراز ہونا اس اتباع کی سعادت کے ساتھ وابستہ ہے۔

اپنے مالوں اور چوپایوں کی زکوٰۃ پوری طرح ادا کرتے رہیں۔ اور زکوٰۃ کو مالوں اور چوپایوں کے ساتھ بے تعلق ہونے کا وسیلہ بنانا چاہیئے۔ (یعنی مال کے ساتھ اپنا تعلق اور اتنی محبت نہ رکھے کہ تارکِ زکوٰۃ بن جائے)۔

نفیس اور لذیذ طعام اور لباس میں اپنی نفسانی خوشی کا خیال نہ رکھنا چاہیئے۔ بلکہ کھانے پینے کی چیزوں سے طاعات کے لیے طاقت حاصل کرنے کے سوا دوسری کوئی نیت نہ کرنی چاہیئے۔

" اے آدم کی اولاد تم مسجد کی حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو۔"

(الاعراف۔ آیت۔ ۳۱)

" مسجد کی حاضری" سے مراد ہر نماز کے لیے حاضری ہے اس آیت کے حکم مطابق نماز کی نیت سے لباس پہننا چاہیئے۔ اگر " حقیقتِ نیت" میسر نہ ہو تو اپنے آپ کو تکلف کے ساتھ اس نیت پر لانا چاہیئے (کیونکہ حدیث شریف میں وارد ہے) فَاِنْ لَّمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا (پس اگر رونا نہ آئے تو تکلف کے ساتھ رونا چاہیئے۔ اور رونے والوں جیسی صورت بنا لینی چاہیئے) اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا اور زاری کرتے رہیں، تاکہ "حقیقی نیت" حاصل ہو۔ (اور اخلاص حاصل ہو جائے) اور تکلف چھوٹ جائے ۔

میتواند کہ دہد اشکِ مرا حسنِ قبول
آنکہ دُر ساختہ است قطرۂ بارانی را۔

(یعنی ممکن ہے وہ ذات پاک جس نے بارش کے معمولی قطرے کو سیپ میں قیمتی بنا دیا ہے، میرے آنسوؤں کو قبولیت کا شرف بخشے اور میری التجا و زاری قبول فرمائے۔ اور اعمال میں اخلاص اور نیتِ صحیح کی توفیق بخشے اور ان کو قبول فرمائے)۔

علیٰ ہذا القیاس " جمیع امور" (سب کاموں) میں ان دیندار علماء کرام کے فتووں کے مطابق زندگی بسر کرنی چاہیئے جنہوں نے " راہِ عزیمت " کو اختیار کیا ہے۔ اور " رخصت" سے اجتناب کیا ہے، اور انہیں ہمیشہ کی نجات کا وسیلہ بنانا چاہیئے،

" اللہ تمہیں سزا دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار ہو اور ایمان لے آؤ۔" (النساء، آیت ۔ ۱۴۷)

(از مکتوب ۷۰، دفتر اوّل)

ایثار بزرگوں کا شیوہ ہے

بزرگوں کی ایک بہترین خصلت ایثار ہے۔ وہ اپنی حاجت پس پشت ڈال کر دوسری کی حاجت روائی میں لگے رہتے ہیں۔

حضرت ابوبکر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ:

درویش کو تین چیزیں ترک کرنی چاہیں۔

(۱) ترکِ طمع | یعنی کسی کے مال میں طمع نہ رکھے۔ بزرگ یہ بھی فرماتے ہیں کہ پیر کو مرید کے مال میں بھی ہرگز طمع نہ رکھنی چاہیے۔

(۲) ترکِ منع | یعنی اگر کوئی چیز میسر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے مال و دولت عطا فرمایا ہو تو اسے روک کے نہ رکھے، بلکہ ایثار سے کام لے کر دوسروں پر خرچ کرے۔

(۳) ترکِ جمع | یعنی چیزوں اور مال و دولت کو جمع کرنے میں ہی نہ لگا رہے۔ بلکہ اُسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مخلوقِ خدا پر خرچ کرے۔ اپنی اور اپنے اہل و عیال کی ضروریات پوری کرے۔ حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دو شخصوں نے فضول محنت کی ہے ایک وہ شخص جس نے دولت کمائی مگر خرچ نہ کی۔ دوسرے وہ شخص جس نے علم حاصل کیا مگر اس پر عمل نہ کیا۔ (نفحات الانس حضرت جامیؒ)

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ والے درویشوں کے ایثار کا ایک واقعہ بیان فرمایا ہے جو بڑا سبق آموز ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ: حضرت حسن انطاکی قدس سرہٗ کی مجلس مبارک میں قریباً تیس اہل اللہ موجود تھے۔ طعام کھانے کا وقت ہوا تو کھانا جو موجود تھا وہ اتنا کم تھا کہ سب حضرات کے لیے کافی نہ تھا لہٰذا جو روٹیاں موجود تھیں ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تھوڑے تھوڑے سب کے سامنے دسترخوان پر رکھ دیئے گئے۔ اس کے بعد چراغ گل کر دیا گیا، تاکہ پتہ نہ چلے کہ کون کھاتا ہے اور کون ایثار سے کام لے کر نہیں کھاتا، تاکہ دوسرے حاضرینِ مجلس کھا لیں۔ کچھ وقت کے بعد جب اندازہ ہوا کہ طعام کھایا جا چکا ہو گا تو چراغ کو روشن کیا گیا، اور سب کو سراپائے ایثار پایا کیونکہ ان میں سے کسی نے ایک نوالہ بھی نہ اٹھایا تھا۔ اور روٹیوں کے سب ٹکڑے ویسے ہی پڑے تھے۔ (کیمیائے سعادت)

اگر ہم اتنے کم ہمت ہیں کہ بزرگوں کے ایثار کے بلند مرتبے تک نہیں پہنچ سکتے تو کم از کم اتنا تو کرنا چاہیئے کہ دوسروں کے حقوق جو شریعت مطہرہ نے مقرر فرمائے ہیں وہ خرچ کر کے بخوشی بجا لائے جائیں۔ اور ایثار کو فراموش

کر کے ذاتی اغراض کی وجہ سے کسی کا حق تلف نہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

آخر و خاتم نبوت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

حضرت سیدنا و مولٰنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ "حضرات انبیاء علیہم الصلوٰت والتسلیمات تمام جہان کے رہنے والوں کے لیے رحمت ہیں۔ کیونکہ حضرتِ حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے ان سب حضرات کو اپنی مخلوق کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمایا ہے۔ اور ان حضرات کے ذریعے اپنے بندوں کو اپنی جناب قدس کی طرف بلایا ہے۔ نیز دارالسلام (بہشت) جو اس کی رضا کا مقام ہے، کی طرف دعوت فرمائی ہے وہ بے نصیب ہے جو (ایمان لاکر) کریم کی دعوت کو قبول نہ کرے اور اس کی دولت کے دسترخوان سے نفع حاصل نہ کرے (اللھم لا تجعلنا منھم۔)

(حضرات انبیاء علیہم السلام نے حضرتِ حق سبحانہٗ تعالیٰ کی طرف سے جو تبلیغ فرمائی ہے، وہ سب حق و صدق ہے۔ اور اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ عقل ہر چند حجت ہے۔ مگر یہ حجیت ناقص ہے حجت کاملہ و بالغہ حضرات انبیاء علیہم الصلوٰت والتسلیمات کی بعثت سے حاصل ہوئی ہے۔ اس لیے کسی عذر کا موقع نہیں رہا (کہ ایمان نہ لائیں)

اوّل انبیاء حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور ان حضرات کے آخر (سب انبیاء کے بعد میں آنے والے) اور نبوت کے خاتم (ختم کرنے والے) حضرت محمد علیہم الصلوٰت والتسلیمات ہیں۔

(ان) سب حضرات انبیاء علیہم الصلوات والتسلیمات پر ایمان رکھیے۔ اور سب کو "معصوم و راست گو" (سچ فرمانے والے) جاننا چاہیے۔ ان حضرات میں سے کسی ایک پر ایمان نہ لانے سے "عدم ایمان" (ایمان کا نہ ہونا) لازم آتا ہے، کیونکہ ان حضرات کا کلمہ متفق ہے۔ اور ان حضرات کے دین کے اصول واحد (ایک) ہی ہیں۔

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نزول فرمائیں گے تو حضرت خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی متابعت کریں گے۔

حضرت خواجہ محمد پارسا حضرت خواجہ نقشبند قدس اللہ تعالیٰ سرھما کے کامل خلفاء میں سے ہیں۔ نیز عالم و محدث ہیں۔ انہوں نے اپنی کتاب "فصول ستہ" میں معتبر نقل بیان فرمائی ہے کہ نزول کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب پر عمل کریں گے ان کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانیں گے۔" (از مکتوب ۱۷۔ دفتر سوم)

نیز فرمایا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

لَوْ كَانَ بَعْدِی نَبِیٌّ لَكَانَ عُمَرُ۔

(اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہوتے) یعنی لوازم و کمالات جو نبوت میں درکار ہیں وہ سب حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) میں تھے۔ مگر چونکہ منصب نبوت حضرت خاتم الرسل علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام پر ختم ہو چکا ہے اس لیے آپ (حضرت عمرؓ) منصب نبوت کی دولت سے مشرف نہ ہوئے۔ (از مکتوب ۲۴۔ دفتر سوم)

داخلہ

جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد کے

درج ذیل شعبوں میں

پرائمری/مڈل پاس اور دینی مدارس کے ضرورتمند طلبہ کا داخلہ شروع ہے

شعبہ جات: ۲ المتوسطۃ ۳ الثانویہ۔ ۳۔ العالمیۃ ۴۔ الفضیلۃ

امتیازی خصوصیات جامعہ تعلیمات اسلامیہ میں مکمل دینی تعلیم کے ساتھ بی اے تک پورے نصاب کا اہتمام

- مدینہ یونیورسٹی سے جاری معادلہ کے علاوہ
- یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے جامعہ کی سند ایم اے عربی کے برابر تسلیم شدہ
- اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے جامعہ تعلیمات کا معادلہ ہو چکا ہے اور اس کی بنیاد پر یونیورسٹی کے شعبوں میں داخلہ کی سہولت

طبیب بنیئے دینی مدارس کے فاضل حضرات کے علاوہ الثانویہ یا موقوف علیہ کے مستند حضرات **جامعہ طبیہ اسلامیہ** میں داخلہ حاصل کریں طب اسلامی کو خدمت خلق اور معیشت کا ذریعہ بنائیں اور دینی علوم سے بہرہ ور ہو کر دعوت الی اللہ اور قرآن و سنت کے معلم بنیں

دینی طلبہ کے لئے درخواستیں معہ فوٹو اسٹیٹ اسناد اور اخلاقی سرٹیفکیٹ بلاتاخیر بھجوادیں۔ داخلہ "پہلے درخواست پہلے داخلہ" کی بنیاد پر ہوگا۔

تعلیم ۸ شوال سے شروع

عبدالرحیم اشرف
جامعہ تعلیمات اسلامیہ، فیصل آباد

فون: 50382

شانِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

قاضی محمد اسرائیل گڑنگی مانسہرہ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن پاک میں تین قسم کے انسانوں کا ذکر فرمایا ہے کہ ایک مقام پہ ارشاد خداوندی ہے فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۔ بعض ان میں سے اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں اور بعض درمیانی اور بعض خیر میں اللہ کے حکم سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بعض نفوس قدسیہ نہایت اعلیٰ وافضل مرتبہ کے مصفیٰ اور مزکیٰ ہوتے ہیں اور بعض کدورت میں بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بعض متوسط ہوتے ہیں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نفوس نہایت ہی مصفیٰ اور مزکیٰ ہوتے ہیں اور ان حضرات کے اجسام بھی ہر قسم کے عیُوب سے پاک ہوتے ہیں۔ تمام اطباء ابدان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام معتدل المزاج ہوتے ہیں اسی وجہ سے ان کے کاموں میں جامعیت ہوتی ہے (نفیسی وغیرہ) اور ہمارے نبی جناب امام الانبیاء سرکار دوعالم نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم از روئے مزاج سب سے زیادہ کامل بلکہ اکمل ہیں اور از روئے روح سب سے زیادہ مصفیٰ اور مزکیٰ ہیں اور از روئے خلق سب سے زیادہ اتمّ ہیں۔ بہرحال آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل اور مناقب بہت ہی زیادہ ہیں۔ کسی شاعر نے اپنے انداز میں کیا خوب کہا۔

خدا بے مثل ہے جیسا نبی بے مثال اس کا وہاں
جلووں کا لاثانی یہاں جلووں میں لاثانی ہم ایک دوسرے شاعر نے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے یوں کہا۔

روشن ہے تیرے نور سے سورج بھی قمر بھی
دیکھے تیرا جلوہ تو تڑپ جائے نظر بھی۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضائل بے انتہا ہیں جن پر مختلف حضرات نے اپنے اپنے انداز میں کتابیں لکھیں ہیں ہم نمونہ کے طور پر صرف چند کو یہاں تحریر کرتے ہیں۔

(۱) قرآن حکیم میں ارشاد خداوندی ہے کہ ہم نے تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے روز اوّل میں وعدہ لیا کہ جب تم مبعوث ہوگے اور جناب فخر موجودات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤگے اور ان کی نصرت کروگے اس ارشاد گرامی سے معلوم ہوا کہ تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام آپؐ کے تابع ہیں اور آپؐ سب کے مقتدا ہیں اگر بالفرض تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ایک ہی وقت میں مبعوث ہوتے تو تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری واطاعت کرتے۔ جیسا کہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ لَوْ کَانَ مُوسٰی حَیًّا مَّا وسعہ الا اتباعی اگر آج موسیٰ علیہ السلام بھی ہوتے تو ان کو بھی میری ہی اتباع کرنی پڑتی۔

(۲) امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے تمام امتوں کے لیے جائز تھا کہ وہ اپنے نبی کا نام لے کر پکاریں لیکن اس امت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اپنے نبی کا نام لے کر پکاریں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح نہ پکارو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو اس آیت کا شان نزول حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (المتوفی ۶۸ھ) اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ آپؐ کو یا محمد اور یا ابا القاسم کہہ کر پکارتے تھے لیکن اس آیت کے نزول کے بعد صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یا رسول اللہ اور یا نبی اللہ کہہ کر پکارتے تھے۔

(۳) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کبھی کبھی حضرت اسرافیلؑ بھی آتے تھے۔ آپؐ سے پہلے حضرت اسرافیل کسی نبی کے پاس نہیں آئے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس اسرافیلؑ آئے کہ ان کے داہنی طرف جبرائیلؑ تھے اور بائیں طرف میکائیلؑ تھے۔ انہوں نے آکر کہا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے کہ بادشاہ بن جائیں یا رسول اور بندہ بن جائیں میں نے رسول و بندہ ہونے کو اختیار کیا۔ میں نے اسرافیلؑ کے دونوں ابرو کے درمیان تمام چیزوں کو دیکھا کسی نے خوب کہا۔

سلام ہو اس پر جس نے بادشاہی میں فقیری کی (صلی اللہ علیہ وسلم)

(۴) مشہور ارشاد نبوی ہے کہ میری امت کا اجتماع گمراہی پر نہ ہوسکے۔

(۵) اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پیدا فرمایا پھر تمام ارواح کو آپ کی روح مقدس سے پیدا فرمایا گویا کہ آپ کائنات کی اصل ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ سب سے اوّل ہی خدا تعالیٰ نے کیا پیدا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

تیرے پیغمبر کا نور۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جناب سرکار دوعالم نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں سب سے اوّل پیدا ہوا۔ اور سب سے آخر میں مبعوث ہوا۔

(۶) آپؐ کی بعثت سے پہلے شیطانوں کا گزر آسمانوں پر ہوتا تھا لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آسمانوں پر شیطانوں کا گذر ممنوع ہوگیا۔

(۷) مسلم شریف میں روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمایا۔ میں قیامت میں متبعین کے اعتبار سے انبیاء میں سب سے زیادہ ہوں گا۔

(۸) جمہور علماء امت کا متفقہ مسلک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا اجماع قطعی اور حجت ہے باقی کسی

امت میں یہ بات نہیں تھی۔

(۹) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو اس بات سے منع فرمایا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں آواز بلند کی جائے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ اے ایمان والو نبیؐ کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرو۔ اس آیت سے یہ بات صاف معلوم ہوتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے آواز بلند کرنا جائز نہیں ہے۔ زندگی میں بھی اور اس جہان فانی سے رخصت ہونے کے بعد بھی۔

(۱۰) ترمذی شریف میں ایک روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ ہم ایک دن یہ باتیں کر رہے تھے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم بنایا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا کلمہ اور روح بنایا۔ حضرت آدمؑ کو مرتبہ اصطفیٰ عطا فرمایا۔

اتنے میں جناب آمنہ کے لال نبی آخر الزمان ؐ گھر سے باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں تم لوگوں کی بات چیت سن رہا تھا۔ اور فرمایا کہ میں اللہ کا حبیب ہوں اور اس پر فخر نہیں ہے۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حبیب خدا اشرف انبیاء۔ یعنی خدا تعالیٰ کے دوست اور تمام انبیاءؑ سے افضل ہیں،

(۱۱) اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بہترین اور افضل قبیلہ میں پیدا فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کنانہ کو ولد اسماعیل میں سے منتخب کیا۔ اور کنانہ میں سے قریش کو۔ اور قریش میں سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں سے مجھے منتخب کیا ہے۔

(۱۲) اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو آواز دیں تو اس کا جواب دینا واجب ہے خواہ وہ نماز ہی میں کیوں نہ ہو۔ کمال کی بات یہ ہے کہ آپؐ کا جواب دینے سے نماز فاسد نہیں ہوگی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ بخاری شریف میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قصہ ترمذی شریف موجود ہے جن کو طوالت کی وجہ سے نقل نہیں کیا۔

(۱۳) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت تمام شریعتوں کی ناسخ ہے اب نجات کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کو اختیار کیا جائے

(۱۴) اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں آپؐ کی زندگی کی قسم کھائی ارشاد خداوندی ہے لعمرک انھم لفی سکرتھم یعمھون آپؐ کی حیات کی قسم الخ

یہ مقام صرف آپؐ ہی کو نصیب ہوا ہے باقی کسی نبی کی عمر کی اللہ تعالیٰ نے قسم نہیں کھائی۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی بھی قسم کھائی ہے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔ قسم ہے اس پکے قرآن کی تو تحقیق ہے بھیجے ہوؤں میں سے۔

(۱۶) اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کی قسم بھی قرآن پاک میں کھائی ہے (شیخ الہند) مثلاً والنجم اذا ھوی ما ضل صاحبکم وما غوی۔ قسم ہے تارے کی جب گرے بہکا نہیں۔ تمہارا رفیق اور نہ بے راہ چلا (ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس راستہ پر چلتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے متعین کیا ہے۔ جس طرح کہ ستارے اپنے متعین راستہ سے چلتے ہیں۔ جس طرح ستاروں کے غروب ہونے کے بعد سورج طلوع ہوتا ہے اس طرح تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دور نبوت کے ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری رسول ہماری آنکھوں کے نور دلوں کے سرور جناب امام الانبیاء خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ جب سورج موجود ہوتا ہے تو نہ ستاروں کی ضرورت ہوتی ہے نہ چاند کی اسی طرح ہمارے آقائے نامدار رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ہوتے ہوئے کسی نبی کی کوئی ضرورت نہیں۔

(۱۷) رب العزت نے اپنی کتاب قرآن پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی قسم کھائی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ۔ قسم کھاتا ہوں اسی شہر کی۔ ترجمہ حضرت شیخ الہندؒ۔ اسی آیت میں اللہ نے شہر مکہ مکرمہ کی قسم کھائی ہے جہاں جناب رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ہے یہ صرف رسولؐ کی شان ہی ہے کہ آپؐ کے شہر کی قسم مالک ارض وسماء نے اپنی آخری کتاب میں کھائی ہے۔

(۱۸) اسی امت کے لیئے اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین کو مسجد بنایا ہے یعنی جس جگہ بھی نماز پڑھیں تو نماز ہو جائے گی اس سے پہلے تمام امتوں کے لیے نماز کی ایک جگہ مقرر تھی بغیر اس جگہ کے نماز نہیں ہوتی تھی۔

(۱۹) اس امت کے لیے اللہ تعالیٰ نے تیمم کو جائز قرار دیا ہے اس سے پہلے یہ خاصہ بھی کسی امت کو نہیں دیا گیا۔

(۲۰) ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو قرآن پاک میں مسلمانوں کی مائیں قرار دیا ہے اور ماں سے کسی حالت میں بھی نکاح جائز نہیں ہے ارشاد خداوندی ہے" اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مومنین کی مائیں ہیں تمہارے لیے جائز نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دو۔ اور نہ آپؐ کے بعد ان سے کبھی بھی نکاح کرو۔ اس آیت کریمہ کا شان نزول کچھ اس طرح ہے کہ طلحہ بن عبید اللہ نے کہا تھا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو جائے گا تو میں حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں اس بات کا اعلان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ماؤں سے تو نکاح ہو نہیں سکتا۔

اس آیت میں اس بات کا صاف اعلان ہے کہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں جو لوگ حضرت عائشہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں غلط باتیں کہتے ہیں ذرا وہ اس آیت پر غور کریں۔

برطانیہ پر ایڈز کا عذاب کیوں آیا؟

حافظ محمد اقبال رنگونی مانچسٹر۔ انگلینڈ

ایڈز (AIDS) کیا ہے؟ اور اس کا علاج کیا ہے؟ یہ ایک عالمی سوال بن چکا ہے جس نے دنیا کے تمام ماہرین کو حیران و پریشان کر رکھا ہے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی تحقیق کے مطابق اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش میں مصروف ہے مگر

؎ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

تا ہنوز نہ تو اس کی حقیقت منکشف ہوئی اور نہ ہی اس کے مکمل ازالہ کی کوئی صورت پیدا ہوئی ہے۔ ایسی خبریں آچکی ہیں کہ ابھی تک ہزاروں افراد اس مرض کا شکار ہو کر چل بسے ہیں اور سال رواں میں مزید ہزاروں افراد اس مہلک مرض کے شکار بن جائیں گے۔ بہت سوں نے محض اس بنا پر خودکشی کا راستہ اختیار کر لیا کہ ان میں ایڈز کے اثرات تھے اور اس داغ کو دھونے کے لیے اپنی جان کو ختم کرنے کے سوا کوئی چارہ نظر نہ آسکا۔

ایڈز کے اثرات کو عالمی طور پر بچانے کے لیے بہت سے ممالک نے ویزا دینے میں بھی یہ شرط عائد کر دی ہے کہ انہیں ویزا اس وقت مل سکے گا جب وہ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ دکھائیں گے کہ ان میں ایڈز کے اثرات نہیں ورنہ ویزا نہیں مل سکے گا۔ اسی سے عالمی گھبراہٹ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ایڈز کے اثرات کو روکنے کے لیے اب تک لاکھوں پونڈ خرچ ہو چکے ہیں۔ برطانیہ کے سوشل سروسز کے وزیر نارمن فاولر نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت برطانیہ نے ایڈز کے مقابلہ کے لیے ۲ کروڑ پونڈ کی رقم مختص کی ہے۔ اور سال رواں میں مزید ۰ لاکھ پونڈ دیئے جائیں گے تاکہ ایڈز کی وبا کا مقابلہ کیا جا سکے۔ (روزنامہ جنگ) علاوہ لاکھوں کی تعداد میں گھر گھر پمفلٹ تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ راستوں میں قد آدم اشتہارات چسپاں کیے گئے ہیں۔ اور ہر پندرہ منٹ بعد ٹیلیویژن پر ایڈز کے بارے میں ایک اشتہار نشر کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹروں اور ماہرین نے جہاں ایڈز کے اثرات سرایت کرنے کے اور بہت سے اسباب بیان کئے ہیں ان میں سب سے زیادہ اور سب سے بڑا سبب ہم جنس پرستی بتلایا گیا ہے۔ برطانوی وزیر صحت مسٹر ٹونی نیوٹن نے ایک سوال کے جواب میں بتلایا کہ برطانیہ میں ایڈز کے زیادہ تر مریض ہم جنس پرست یا مخلوط جنس پرست ہیں اور چند دنوں میں ۶۱۰ کیس رجسٹرڈ ہوئے ہیں جن میں ۵۳۸ مرد تھے ان میں ۲۹۳ ہلاک ہو چکے ہیں اور بقیہ قریب ہلاکت ہیں (جنگ) ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ مرض بہت سی آشناؤں کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنے پر بھی پیدا ہوتے ہیں، اسی لیے اخبارات و اشتہارات اور ٹی وی پر اس بات کی تلقین کی جاتی ہے کہ بہت سی آشناؤں سے پرہیز کیجئے تاکہ یہ مرض پیدا نہ ہو۔

ایڈز کی بیماری اور اس کا علاج

برطانیہ نے برصغیر میں ایک نئی نبوت کو جنم دیا، مرزا غلام احمد قادیانی سے نبوت کا دعویٰ کرایا اور وہ آج تک اس جھوٹی نبوت کی آبیاری کر رہا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ جہاں غفور و رحیم ہے وہاں عزیز ذوانتقام بھی ہے اللہ تعالیٰ نے بڑی ڈھیل دی کہ برطانیہ باز آجائے لیکن وہ باز نہ آیا بالآخر خدا نے اس پر ایڈز کا عذاب مسلط کر دیا۔ ایڈز سے جان چھڑانے کیلئے لاکھوں پونڈ خرچ کیے جا رہے ہیں لیکن نتیجہ صفر ——— اہل برطانیہ یہ سمجھ نہیں پائے کہ ایڈز وہاں کیسے پھیلی؟ اور کون اس بیماری کو اپنے ساتھ لے کر گیا؟ ہم اہل برطانیہ کو مشورہ دیں گے کہ وہ شہر سدوم نامی کتاب کا مطالعہ کریں جو پاکستان میں آج سے چند سال پہلے شائع ہو چکی ہے مصنف نے جو سابق قادیانی ہے اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ پاکستان کا ربوہ شہر سدوم ہے اور وہاں کی رائل فیملی ——— الامان والحفیظ۔

بہر حال یہی رائل فیملی اس بیماری کو اپنے ساتھ برطانیہ لے کر گئی جس کی گرفت میں آج برطانیہ آیا ہوا ہے قرآن پاک کا فیصلہ ہے وما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم: یعنی جو مصیبتیں بھی آتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی پیدا کردہ ہیں اور یہ کہاوت ہے خود کردہ را علاجے نیست ——— جس فتنے کو برطانیہ نے پیدا کیا، اس کی سرپرستی کی، آج اسی کے گندے کرتوتوں کی وجہ سے برطانیہ ایڈز جیسے عذاب میں مبتلا ہے، سچ کہا ہے شاعر نے ؎

نہ جا اس کے تحمل پر کہ بے ڈھب ہے گرفت اس کی
ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

ہم جنس پرستی ایک غیر فطری عمل ہے اور فطرت کے خلاف جو عمل بھی وجود میں آئے گا اس کا صرف دینی طور پر نقصان نہیں بلکہ دنیوی طور پر بھی اس کی زندگی گرکری ہو کر رہ جاتی ہے۔ ہم جنس پرستی چونکہ فطرت کے خلاف ہے اس لیے اس سے جنسی بیماریاں اور جراثیم پیدا ہوں تعجب خیز نہیں۔

یہ عمل انگلستان میں کبھی عروج پر ہے اور نہ صرف یہ کہ اس کے خلاف کوئی قانون موجود ہے بلکہ ہم جنس پرستوں کو باقاعدہ قانون کی سرپرستی حاصل ہے۔ اور اس کی پذیرائی کی جاتی ہے۔ ان حالات میں یہاں مخالفت کی آواز کبھی نہیں اٹھی۔ مگر پچھلے دنوں مانچسٹر پولیس کے سربراہ مسٹر جم اینڈرٹن نے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی اور اس موضوع پر انہوں نے بہت کچھ کہہ ڈالا۔ اخبارات نے مسٹر جم کے بیانات پر بہت کچھ تبصرہ کیا۔ کسی نے کہا کہ انہیں پاگل خانے کی سیر کرائی جانا چاہیے۔ کسی نے کہا کہ انہیں اپنے عہدے سے ہٹانا چاہیے۔ کسی نے انہیں جیل بھیجنے کی رائے دی۔ کسی نے انہیں قانون کی خلاف ورزی کا مجرم قرار دیا۔ نوبت بایں جا رسید کہ مسٹر اینڈرٹن کو وزیر اعظم مسز تھیچر نے بلایا اور اس موضوع پر بات چیت کی اور آئندہ کے لیے تنبیہ کی۔

مسٹر اینڈرٹن کے بیان کے دراصل دو جز ہیں۔ ایک سے ہم اتفاق کرتے ہیں اور دوسرے جز سے شدید اختلاف ہے۔ جس جز سے ہمیں اتفاق ہے وہ یہ کہ ان کا کہنا ہے کہ اس غیر فطری عمل کے خلاف ہر ایک کو آواز اٹھانی چاہیے۔ اور اس کی زیادہ تر ذمہ داری مذہبی عبادتگاہوں (چرچوں) اور مذہبی رہنماؤں پر عائد ہوتی ہے۔ مگر افسوس کہ کسی مذہبی رہنما یا مذہبی ادارے سے ابھی تک صدائے احتجاج بلند نہیں ہوئی اس لیے تمام مذہبی راہنماؤں (پادریوں) کو اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے اور اس کی سخت سزا نافذ کی جانی چاہیے۔ ہم اس کی پرزور تائید کرتے ہیں۔ یہ ہر ایک کی انفرادی ذمہ داری ہے۔ اور یہاں ہر ایک کو اس موضوع پر متحد ہو جانا چاہیے۔

جہاں تک دوسرے جز کا تعلق ہے وہ یہ کہ ان کا کہنا ہے کہ یہ ذمے داری مجھ پر خدا نے ڈالی ہے کہ میں اس موضوع پر گفتگو کروں اور انہوں نے اس سلسلے میں وحی یا الہام کا بھی سہارا لیا ہے۔ اس جز سے ہمیں شدید اختلاف ہے۔ دعویٰ پیغمبری یا مامور من اللہ کا اعلان سراسر غلط اور اس کا مدعی کذاب ہے۔ چاہے اس کا تعلق غیر مسلموں کی صفوں سے ہو خواہ وہ اسلام کا ڈھونگ رچا کر کے اپنے آپ کو مامور من اللہ کہے۔ مسٹر اینڈرٹن کا تعلق عیسائیوں سے ہے۔ اس لیے وہ تو اسلام کا مدعی ہی نہیں مگر غلام احمد قادیانی نے اسلام کا نام لے کر دعویٰ نبوت کیا اور اپنے آپ کو فنا فی الرسول اور عاشق صادق کہتا تھا اس کے باوجود وہ خود اور اس کے متبعین دائرہ اسلام سے خارج ہیں چونکہ سوائے آنحضرت خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو شخص بھی کسی رنگ میں دعویٰ نبوت و رسالت کرے اور خدا اور فرشتوں کا اس پر آنا کہے اور ماموریت کا دعویٰ کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کذاب و دجال ہے اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

اصل علاج: ایڈز کا چونکہ اصل اور بڑا سبب ہم جنس پرستی یا لواطت (HOMESEXUL) ہے اور یہ غیر فطری عمل ہے۔ اس لیے اس کا علاج بھی یہی ہونا چاہیے جو آسمانی ہو۔ آپ کو معلوم ہے کہ لواطت کا یہ عمل سب سے پہلے قوم لوط نے ایجاد کیا تھا۔ اللہ کے پیغمبر سیدنا حضرت لوط علیہ السلام نے اس بدترین فعل کی سختی سے مذمت بیان کی۔ قرآن کریم میں ہے۔

اور لوط علیہ السلام (کو بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے جہاں میں نہیں کیا۔ (حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ اس قوم سے پہلے دنیا میں کبھی ایسی حرکت نہ دیکھی گئی (تفسیر مظہری) اور نہ اہل سدوم سے پہلے کسی برے سے برے انسان کا ذہن اس طرف گیا تھا۔ اموی خلیفہ عبدالملک نے کہا کہ اگر قرآن میں قوم لوط کا واقعہ مذکور نہ ہوتا تو میں کبھی گمان نہیں کر سکتا تھا کہ کوئی انسان ایسا کام کر سکتا ہے (تفسیر ابن کثیر)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا عذاب اس قوم پر آیا اور سارے تباہ برباد کر دیئے گئے۔ تب سے اب تک ہر ایک مصلح

باقی صفحہ ۳۰ پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا حیی یا اللہ مدد یا قیوم
جامع مسجد ختم نبوت
کوٹ نواب شاہ نزد شاہ تاج شوگر ملز کالونی
۵ مرلے پلاٹ فی الحال
خریدی گئی ہے۔ بھرتی اور باونڈری مکمل ہو گئی باقی زیر تعمیر ہے
نوٹ: مخیر حضرات سے تعاون کی اپیل ہے۔
المشتہر
اکرام اللہ اسسٹنٹ سپروائزر اکاؤنٹ نمبر ۷۹۱
حبیب بینک کھٹالہ سیداں شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات تحصیل پھالیہ،
صدر مجلس تحفظ ختم نبوت
اکرام اللہ

عرضِ حال

از حضرت مجذوب رحمۃ اللہ علیہ

اے خدا ! اے میرے ستار العیوب — میرے مولا میرے غفار الذنوب
تجھ پہ روشن ہیں میرے سارے عیوب — جانتا ہے تو مری حالت کو خوب
سخت طغیانی پہ ہے بحرِ ذنوب — لے خبر کشتی مری جائے نہ ڈوب
یاس نے بس اب تو ہمت توڑ دی — اب تو لے کشتی تجھی پر چھوڑ دی
لاکھ ٹوٹی ناؤ ہے منجدھار ہے — ناخدا تو ہے تو بیڑا پار ہے
توبہ پھر کرتا ہوں میں توبہ شکن ! — منہ نہیں توبہ کا گو اے ذوالمنن
روک لایعنی سے اب میری زباں — ذکر میں تیرے رہوں رطب اللساں
رہ گئے ہیں زندگی کے دن بھی کم ! — اب تو ہو جائے میرے اوپر کرم
کیوں ہراساں ہوں بڑا قادر ہے تو — زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا !
غرقِ بحرِ معصیت ہوں سربسر ! — رحم کر مجھ پر الٰہی رحم کر !
ہمتِ ترکِ معاصی کر عطا — بخش دے سارے مرے جرم و خطا
اب تو ایسی دے مجھے توفیق تو — تیرے پاس آؤں میں ہو کر سرخرو
دینداروں کی سی ہے صورت مری — کر دے یارب ویسی ہی سیرت مری
آخری عرضِ گدا ہے شاہ سے — تادمِ آخر نہ بھٹکوں راہ سے !
سب سے بڑھ کر ہے یہ عرضِ مختصر — خاتمہ کر دے مرا ایماں پر
مرتبوں کی تو کہاں ہے حیثیت — مغفرت ہو مغفرت ہو مغفرت
یہ مناجات اے خدا مقبول ہو — در گذر فرما اگر کچھ بھول ہو !

ملکی سالمیت اور استحکام کے تقاضے

مملکت پاکستان بے شمار قربانیوں عدیم النظیر جدوجہد کی پیداوار ہے۔ جدوجہد اور قربانیوں کی اس سرزمین کو اسلامی نظام کے کامل و مکمل نفاذ کے لیے حاصل کیا تھا۔ مگر۔ ۳۹ سال بیت گئے اور یہ خواب، خواب ہی رہا۔ اور اسلام کا نظام تو کیا الٹا اسلام کے کچھ قوانین پر یہاں مکمل پابندی ہے۔ جو کہ انگریز کے دور میں بھی نہیں تھی۔ یہاں نکاح ثانی پہ پابندی ہے۔ یہاں سودی نظام اپنے عروج پر ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کی لعنت یہاں موجود ہے۔

پاک سرزمین پر مرتد نے مختلف ظاہر ہو رہے ہیں قادیانی تو تقسیم کے ساتھ ہی آ گئے اور اس تقسیم سے جو فائدہ قادیانیوں نے اٹھایا وہ کسی پر مخفی نہیں۔ ظفر اللہ قادیانی ملعون کو اس نوزائیدہ مملکت کا پہلا وزیر خارجہ بنایا گیا۔ یعنی نصف ملک اس مرتد کے حوالے کر دیا گیا، بیرونی سطح پر جو چاہے کرے اس نے اپنی حیثیت سے پورا پورا فائدہ اٹھایا اور پاکستانی سفارتخانوں میں چن چن کر قادیانیوں کو بھرتی کیا۔ پاکستانی سفارتخانے ظفر اللہ کے اشارۂ ابرو پر کام کرتے رہے۔ تحقیق لز مبادلہ قادیانی تبلیغ ارتداد پر صرف ہوتا رہا۔ قادیانی گروہ کے ہمراہ وہ بیرون ملک دورے کرتا رہا۔ تاکہ بیرونی سطح پر اس نے اپنا ہدف پورا کر لیا۔

ظفر اللہ قادیانی کو اس کے منصب سے ہٹانے کیلئے ہزاروں مسلمانوں کو جام شہادت نوش کرنا پڑا۔ اندرونی سطح پر قادیانیوں نے خوب خوب مالی اور جاگیرداری فائدے حاصل کیے۔ ربوہ کی زمین کوڑیوں کے بھاؤ خریدی گئی۔ قادیانی وقفات آج بھی آباد ہیں اور قادیانیوں کے تصرف میں ہیں۔ اسی طرح ذکری فرقے نے تبلیغ شروع کر دی اور دیمک کی طرح وہ بھی ملک کے نظریے پر ضربیں لگا رہے ہیں کیمونسٹ، سوشلسٹ خدا معلوم کس کس طرح اس ملک کو بیخ و بن سے ختم کرنے کے منصوبے بنائے بیٹھے ہیں تعلیمی اداروں پر ان لوگوں کا تسلط ہے۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بہت سارے اسباب ہیں مگر ان میں ایک قوی تر سبب کیمونسٹ، سوشلسٹ اور قادیانی اساتذہ تھے ملک کے اکثر کلیدی عہدوں پر قادیانی، کیمونسٹ اور سوشلسٹ چھائے ہوئے ہیں۔ فساد کرانا ان کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ دھماکے، قتل و غارت، اغوا، یہ سب انہی خفیہ ہاتھوں کی کارستانی ہے۔ ہر تخریبی کارروائی کے بعد حکمران یہ کہہ کر بے فکر ہو جاتے ہیں کہ اس میں بیرونی ہاتھ ہے۔ کیا بیرونی ہاتھ تخریب کاری کی صورت میں ہے؟ اصل خفیہ ہاتھ یہود و نصاریٰ و سرپوش مرتدوں اور قادیانیوں کے شاگردوں کے ہاتھ ہیں۔ جن کے ہاتھ میں اس وقت ملک دولت اور اختیار ہے اور وہ لپنے اختیار کو غلط استعمال کرتے ہیں۔

رشوت، بدعنوانی، ہیک، مارکٹنگ، فحاشیات فرقیا زوروں پر ہے اور اس کا سبب بھی یہی بدعنوان افسر ہیں جو اپنے بیٹوں، بھتیجوں، بھانجوں اور عزیزوں کے ذریعے یہ دھندا کرتے ہیں۔ الامان والحفیظ

میں اس ملک کے حقیقی بہی خواہ عامۃ المسلمین خواہ وہ شہروں میں ہوں یا دیہاتوں میں یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ خداوندا اس پاک وطن کا کیا بنے گا؟

ان تمام مشکلات پر صرف اسلام کے عادلانہ نظام سے ہی قابو پایا جا سکتا ہے۔ مگر ۳۹ سال سے یہ صدا بصحرا ثابت ہو رہی ہے۔ ہم آج بھی صدر مملکت اور وزیر اعظم کو یہ خیر خواہانہ مشورہ دیتے ہیں کہ اب اس ملک کو اگر باقی رکھنے کے خواہشمند ہیں تو اس میں اسلام کا راج قائم کر دیں۔ قادیانی، کیمونسٹ، سوشلسٹ نہیں چاہتے کہ ایسا ہو۔ مگر اس ملک کی بقا کا ضامن صرف اور صرف اسلام ہے۔ اگر اعلیٰ مناصب پر یونہی قادیانی، سوشلسٹ، کیمونسٹ قائم رہے تو افراتفری مزید بڑھے گی، یہ لوگ اس ملک کی سالمیت اور استحکام کے عقیدتاً مخالف ہیں۔

اس لیے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے حکومت کے سامنے اس ضمن میں جو مطالبات رکھے ہیں کہ

۱۔ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، نیز ۲۹ مارچ ۱۹۸۴ء کے آرڈیننس پر عملدرآمد کرایا جائے۔

۲۔ قادیانیوں، کیمونسٹوں، سوشلسٹوں کو اعلیٰ عہدوں سے ہٹایا جائے۔

۳۔ ربوہ کا نام تبدیل کر کے صدیق آباد رکھا جائے۔

۴۔ قادیانی تخریب کاروں دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

۵۔ ساہیوال، سکھر کے شہداء کے قاتلوں کو جلد پھانسی دی جائے۔

۶۔ اسلم قریشی کیس کا کیا بنا؟ جواب دو۔

عین انصاف و دیانت پر مبنی ہیں۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک کے استحکام کے تقاضوں کے پیش نظر ان مطالبات پر جلد غور و فکر کیا جائے۔

جذبات و احساسات

ختم نبوت کا پرچم اڑاتے چلو
کملی ﷺ والے کے نغمے سناتے چلو
حق سارے جہاں کو بتاتے چلو
جوش صدیق رضؓ پھر سے دکھاتے چلو
مرزا احمق کے چیلے جہاں بھی ملیں
جوتے اُن کے سروں پہ لگاتے چلو

—— غلام فرید شاکر، گوجرانوالہ

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

مونچھ کا مسئلہ

بدر السلام — کراچی

س داڑھی کے ساتھ مونچھ رکھنا جائز ہے اور کس حد تک؟

ج: حدیث شریف میں مونچھیں کاٹنے کا حکم ہے۔

س بدر السلام کا کیا مطلب ہے؟

ج "سلامتی کا چاند"

رات کے نوافل

یوسف آرائیں — سانگھڑ

س رات کو تہجد کے وقت اگر نوافل نہ پڑھے جائیں بلکہ قضا نمازیں پڑھی جائیں تو کیا پڑھنے والے کو تہجد کا ثواب بھی ملے گا اور قضا نماز بھی ادا ہو جائے گی یا کہ صرف قضا نماز ہی ادا ہوگی۔ تہجد کے الگ نوافل پڑھنے ہونگے۔

ج صرف قضا کا ثواب ملے گا دو چار نفل تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کریں تو تہجد کا ثواب بھی مل جائے گا۔

لاٹری جوا ہے

ایم ایم شیخ — حیدرآباد

س آجکل بعض دوکانداروں کے پاس بچوں کا ایک کھیل ہوتا ہے جس کو لاٹری کہتے ہیں۔ وہ اس طرح ہوتا ہے کہ بچہ دکان دار کو ۲۵ پیسے کی رقم دیتا ہے اس کے بعد وہ بچہ ایک ڈبہ میں رکھی ہوئی پرچیوں میں سے ایک پرچی اٹھاتا ہے اور اس کو کھولتا ہے تو پرچی کے اندر سے ایک چھوٹا سا بسکٹ یا کوئی کھلونا نکلتا ہے اور ساتھ ساتھ ایک پرچی بھی نکلتی ہے جس پر لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں چیز حاصل کریں۔ مثلاً لکھا ہوتا ہے کہ ایک جوڑی کپ یا ایک جوڑی ٹاپس یا اس قسم کی کوئی اور چیز حاصل کریں تو وہ دکاندار اس بچہ کو وہ چیز دیتا ہے یہ چیزیں لاٹری کے ڈبے ساتھ ہی آتی ہیں لیکن بعض پرچیوں میں سے صرف بسکٹ ہی نکلتا ہے اس کے علاوہ یہ چیزیں جو بچوں کو دی جاتی ہیں اس کی قیمت اس رقم سے کچھ زیادہ ہوتی ہے جو بچہ دکاندار کو ادا کرتا ہے۔ حضرت! معلوم یہ کرنا ہے کہ یہ کھیل بھی "میسر" جوا کے دائرہ میں آتا ہے یا نہیں۔

ج یہ بھی جوا کی قسم ہے جائز نہیں، میسر جوا ہی کو کہتے ہیں۔

وتر کا مسئلہ

محمد ریاض — ابوظبی

س ہم ابوظبی میں کام کرتے ہیں ۲۸/۴ سے رمضان شریف شروع ہو گیا ہے۔ ہمیں یہ پریشانی ہے کہ نماز تراویح کے بعد مصری مولانا صاحب وتر پہلے دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر لیتے ہیں پھر ایک وتر کا علیحدہ نیت کر کے پڑھاتے ہیں حالانکہ مولانا صاحب کہتے ہیں کہ ہم نماز تراویح پڑھ کر وتروں کی اپنی نیت کر کے علیحدہ پڑھتے ہیں۔ حالانکہ مولانا صاحب کہتے ہیں کہ جس طرح میں پڑھاتا ہوں جائز ہے اس لیے وتر میرے پیچھے پڑھا کرو۔ اب آپ سے گذارش ہے کہ ہمیں اس پریشانی سے نجات دلائیں۔

ج آپ کا خط ملے رمضان کے بعد ملا۔ شافعی اور حنبلی حضرات اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جس طرح آپ کے امام صاحب، حنفیوں کو اپنے وتر الگ پڑھنے چاہئیں، اور اگر ان کے ساتھ پڑھنے کی نوبت آہی جائے تو دو رکعت پر سلام نہ پھیریں جب امام تیسری رکعت شروع کرے اس کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

زکوٰۃ کا مسئلہ

عبدالعزیز خان — کراچی

س کیا فرماتے ہیں علمائے کرام بیچ اس مسئلے کے کہ ایک مسجد کے امام صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں دوران تقریر یہ فرمایا ہے کہ مسجد زیر تعمیر ہے لہٰذا تمام حضرات زکوٰۃ خیرات کی رقم امام صاحب کے پاس جمع کرائیں، ان پیسوں سے قربانی کی کھالیں خرید کر اس سے منافع کما کر مسجد کی تعمیر میں خرچ کریں گے۔

مسئلہ حل طلب یہ ہے کہ کیا زکوٰۃ کی رقم سے کسی قسم کا کوئی کاروبار کیا جا سکتا ہے؟ اور کاروبار سے حاصل شدہ منافع مسجد کی تعمیر پر خرچ کیا جا سکتا ہے؟ جبکہ کاروبار کی رقم زکوٰۃ کی ہے۔ امام صاحب کا یہ اعلان کہاں تک درست ہے۔

ج زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے شرط ہے کہ زکوٰۃ کی رقم کا کسی مستحق کو مالک بنا دیا جائے۔ ورنہ زکوٰۃ دینے والوں کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ رقم زکوٰۃ کو نہ تو مسجد میں لگانا درست ہے نہ اس سے تجارت ہو سکتی ہے۔ اس لیے امام صاحب کا اعلان درست نہیں۔

صرف وضو لازم ہے

محمد اصحاب — کراچی

س اکثر لوگوں میں یہ بیماری ہوتی ہے کہ بعض اوقات

باقی صفحہ ۳۰ پر

بزمِ ختم نبوت

جہاد میں مصروف ہے

رئیس محمد صدیقی ناردھ کراچی

محترم سلام مسنون!

میں ایک طالب علم ہونے کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سروس کرتا ہوں میرا شوق اسلامی کتب کا مطالعہ اسلامی معلومات حاصل کرنا شاعری کرنا اور کچھ مضمون نگاری کرنا ہے رمضان میں، میں نے اعتکاف کیا اس دوران میرے ایک دوست نے مطالعہ کیلئے ختم نبوت کے دو رسالے دیئے میں نے ان کا مطالعہ کیا مجھے آپ کی کوشش بہت اچھی لگی، آپ کے رسالے کی جتنی تعریف کیجائے کم ہے ایک مسلمان ہونے کے ناطے سے اسلام کے دشمنوں کے ساتھ جہاد کا طریقہ اختیار کیا ہے اسکی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دستہ جہاد میں فرزندان توحید اور ختم نبوت پر ایمان رکھنے والے سپاہیوں کا اضافہ کرے باقی مرزا غلام احمد قادیانی کو آپ مرزا جی یا مرزا صاحب نہ لکھا کریں اس سے ہمارے جذبات مجروح ہوتے ہیں اس کو مردود ملعون لکھا کریں۔

قدرتی آلہ

غلام علی جبردار گدو کشمور

ختم نبوت رسالہ پابندی سے مل رہا ہے یہ رسالہ

میں خود بھی پڑھتا ہوں دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دیتا ہوں یہ رسالہ قادیانیت کی گاڑی کو پنکچر کرنے کا قدرتی آلہ ثابت ہوا ہے اس کے پڑھنے کی برکت سے میں نے شیزان پینی چھوڑ دی ہے دوستوں کو منع کرتا ہوں انہوں نے بھی چھوڑ دی ہے۔

دل بے چین رہتا ہے

حافظ ثناء اللہ ساجد شجاعباد

میں ہفت روزہ ختم نبوت (انٹرنیشنل) کا باقاعدہ قاری ہوں ہفت روزہ ختم نبوت تمام دینی اور مذہبی جرائد میں اپنی مثال آپ ہے اس رسالے کی جتنی تعریف کی جائے بہت کم ہے جب تک یہ نہ ملے دل بے چین رہتا ہے جب یہ مل جائے دل باغ باغ ہو جاتا ہے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری سے متعلق مضامین پڑھ کر بہت لطف اندوز ہوتا ہوں اور دل میں مجاہد فی سبیل اللہ بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اب تو میں اپنے ان دیکھے قائد حضرت شاہ جی کے حالات و واقعات ایک اسپیشل کاپی میں قلم بند کرنے شروع کر دیئے ہیں! آپ کے ہر رسالے میں حضرت امیر شریعت کے حالات آنے چاہئیں

رسالہ معلومات سے بھرپور ہے

میاں عبدالقادر میانہ منیجر خانیوال

میں رسالہ پابندی سے پڑھتا ہوں اسکے پڑھنے سے بے شمار معلومات حاصل ہوتی ہیں خاص کر قادیانی جماعت کی جامہ تلاشی میں "ختم نبوت" کے تمام قارئین کرام کی خدمت عید مبارک عرض کرتا ہوں تمام مسلمان قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں الحمدللہ ہم نے اپنے علاقہ دھیا نوالہ میں شیزان کا بائیکاٹ کیا ہوا ہے میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت رسالہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے (آمین)

ہمارے حوصلے بلند ہو گئے

حافظ مدار خاں کراچی

میں کافی عرصہ سے ختم نبوت کا مطالعہ بڑے ذوق شوق سے کرتا ہوں جب سے یہ رسالہ نکلنا شروع ہوا ہے امت مسلمہ کے حوصلے بلند ہو گئے ہیں اور امت کافرہ مرزائیہ ذلیل و خوار ہو رہی ہے رسالہ مسلمانوں کے حقوق کی ترجمانی کرتا ہے۔

یہودیوں کا ایجنٹ ڈاکٹر عبدالسلام

عابد حسین ملتان

میں ختم نبوت رسالے کا مستقل قاری ہوں مقامی کالج میں زیر تعلیم ہوں جس انداز سے اس رسالہ میں قادیانیوں کے عزائم کا پردہ چاک کیا جا رہا ہے وہ واقعی قابل ستائش ہے واقعی مرزا قادیانی کے جھوٹے پیروکار مرزائی (لاہوری قادیانی دونوں) ملک اور اسلام دونوں کے غدار ہیں یہودیوں کی ملی بھگت سے نوبل پرائز پر پلنے والے ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کی کوئی خدمت نہیں کی اور نہ ہی ملک کیلئے کوئی چیز ایجاد کی اس کا مقصد سوائے اسلامی ممالک کی جاسوسی کے کچھ نہیں کراچی کے حالیہ اور گذشتہ واقعات کی ذمہ داری قادیانی امت کا ذمہ عائد ہوتی ہے۔

شیزان کا ٹھیکہ منسوخ کیا جائے

سکندر خاں اسلام آباد

ہفت روزہ ختم نبوت جہاں منکرین ختم نبوت کیلئے

بھی اپنی پھوپھی کے مرنے پر تسلیم کی ہے کہ

"کسی بزرگ کے وصال کے بعد اللہ کبھی اس کی برکتوں کو ختم نہیں فرماتا یہ لوگوں پر منحصر ہے کہ وہ برکتوں سے قطع تعلق کر لیں یا ان برکتوں کو ہمیشہ اپنے اندر زندہ رکھیں"

(رسالہ مذکورہ صفحہ ۱۲ کالم نمبر ۲)

ا۔ بہرحال روزہ نہ رکھنے کی برکت جو مرزا قادیانی نے چھوڑی تھی وہ آج بھی اس کی ذریت میں جاری و ساری ہے۔

(۲) مرزا طاہر نے اپنے بیان میں یہ کہا ہے کہ ہمیں اپنی جماعتوں کی طرف سے یہ خوشخبریاں ملتی رہتی ہیں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں ہم تو اس سے بھی آگے بڑھ کر کہتے ہیں کہ وہ کلمہ بھی پڑھتے ہیں، ان کے ہاتھوں میں قرآن بھی نظر آئے گا۔ یہ صرف اور صرف اس لیے کہ نماز، کلمہ اور قرآن کو دکھا کر اپنی منافقت کو چھپاتے ہیں اور لوگوں کو دکھاتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں لیکن خود مرزا طاہر اور اس کی پوری ذریت کلمہ، نماز، قرآن، روزے، غرض وہ تمام کام انجام دینے لگ جائے جو مسلمان انجام دیتے ہیں پھر بھی وہ مسلمان نہیں ہو سکتے تاآنکہ وہ مرزا قادیانی پر لعنت نہیں بھیج دیتے۔

(۳) مرزا طاہر نے قادیانی ذریت کے روزے نہ رکھنے کا ذمہ دار مسلمان علماء کو ٹھہرایا ہے کہ وہ ضرورت سے زیادہ روزے کی تبلیغ کرتے ہیں اس کا رد عمل ہے کہ قادیانی روزہ نہیں رکھتے۔ اگر واقعی یہ بات صحیح ہے تو علماء تو نماز کی بھی تبلیغ کرتے ہیں بلکہ ہماری تبلیغی جماعت تو اسی مشن کو لے کر گلی گلی کوچہ کوچہ پھر رہی ہے اگر قادیانیوں کو علماء سے ہی ضد ہے تو انہیں نمازیں بھی نہیں پڑھنی چاہئیں۔ بات وہی ہے کہ قادیانی نماز پڑھتے ہیں تو اس میں ریاکاری، دھوکہ اور فریب کا پہلو ہوتا ہے۔ وہ نمازیں پڑھ کر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں جبکہ روزے میں یہ بات نہیں ہوتی۔ ممکن ہے کہ مرزا طاہر جو روزے کے موضوع پر لیکچر جھاڑ رہا ہے۔ وہ خود بھی روزے سے نہ ہو

مرزا طاہر کا دوسرا الہامی بیان

مرزا طاہر کا ایک اور بیان ماہنامہ الفضل اللہ کے اسی شمارہ میں صفحہ ۱۰ پر شائع ہوا ہے جس میں وہ بڑ ہانکتا ہے کہ۔

"جماعت احمدیہ جو نیکیوں پر قائم ہے اس کو یہ عہد کر لینا چاہیے کہ وہ ہر قیمت پر نیکیوں کی حفاظت کرے گی اس کے مقابل پر احمدیت کا مخالف (یعنی مسلمان) اس کو اس مقام سے ہٹانے کی کوشش کرے گا لیکن وہ ناکام ہو گا۔"

اس کے بعد کہتا ہے۔

"اگر تم ثبات قدم اختیار کرو گے تو تم ضرور کامیاب ہو گے اور مخالفانہ طاقتوں کو ضرور مٹنا ہو گا۔"

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ ان کی جماعت کی بنیاد نیکیوں پر قائم ہے تو وہ اس سے ظاہر ہے کہ قادیانی جماعت روزے نہیں رکھتی۔ شاید روزہ ان کے نزدیک نیکیوں میں شامل نہیں۔ لیکن جہاں تک مرزا طاہر کی اس الہامی دھمکی کا تعلق ہے کہ قادیانیوں کے مخالف مسلمانوں کو جو مشرق سے مغرب تک اور زمین کے اس کنارے سے اس کنارے تک پھیلے ہوئے ہیں وہ مٹ جائیں گے تو وہ یہ سودا اپنے دماغ سے نکال دے کیونکہ وہ اپنے دادا مرزا قادیانی سے بڑا نہیں ہے جس نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میں مالک کن فیکون ہوں اور جس نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں عین اللہ ہوں اور میں نے یقین بھی کر لیا کہ واقعی میں اللہ ہوں۔ جب وہ مسلمان قوم کو نہیں مٹا سکا تو مرزا طاہر تو کیا پدی اور کیا اس کا شوربا کا مصداق ہے اگر واقعی مرزا طاہر مامور من اللہ ہوتا اور اس کے ساتھ خدائی طاقت اور فرشتوں کی نصرت ہوتی تو پاکستان چھوڑ کر نہ بھاگتا۔

ضروری تصحیح

شمارہ نمبر ۱ صفحہ ۲۳ پر کالم نمبر ۲ میں آخری سطور یوں پڑھی جائیں "تثلیث کا نعرہ بلند ہوتا تھا وہاں توحید کا نعرہ (اذان) بلند کیا ٹھیک دو بجے آنحضرت نے پہلی نماز ظہر پڑھائی" الخ

بقیہ: قرآن بدل رہے ہیں

سنایا کرتے تھے اور انبیاء کے سردار جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سنا کرتے تھے۔

وہی قرآن جسے ابوبکرؓ نے اکٹھا کر کے اُمت پر احسانِ عظیم کیا۔ وہی قرآن جسے سن کر حضرت عمرؓ کا دل نورِ ایمان سے جگمگا اٹھا اور وہ اسلام کا شیدائی و فدائی بن گیا۔ وہی قرآن جسے حضرت عثمانؓ نے وقتِ شہادت بھی نہ چھوڑا اور عثمانؓ کا خونِ مقدس قرآن کے مقدس اوراق پر گرا اور قرآن شہادتِ عثمانؓ کا گواہ ہو گیا۔ وہی قرآن جسے پڑھتے پڑھتے اور گریہ زاری کرتے علیؓ کی راتیں گزر جاتی تھیں۔

لیکن افسوس صد افسوس! آج ہمیں قرآن سے وہ عقیدت و محبت نہیں رہی۔ آج ہمارے سامنے قادیانی قرآنی آیات کو اپنی کفر کی قینچی سے کاٹ کاٹ کر پھینک رہے ہیں تحریف قرآن کا طوفان برپا کیا ہوا ہے۔ لیکن محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اپنے عظیم نبی پر اترنے والی اس عظیم کتاب کے ساتھ بدترین سلوک ہوتے دیکھ کر خاموش ہے اور اس پر طرہ یہ کہ تحریف قرآن کے ان ذلیل مجرموں کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ مسلمان ان کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اور کھاتے پیتے ہیں۔ ان سے سلام لیتے ہیں۔ ان کی شادیوں اور دیگر تقریبات میں جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض ناعاقبت اندیش ان کے جنازوں میں بھی شریک ہوتے ہیں۔ (جو کہ سب حرام ہے)

مسلمانو! ہماری زندگی کا یہ چمکتا ہوا آفتاب جلد ہی غروب ہو کر موت کی وادیوں میں داخل ہو جائے گا اور بروز محشر جب خدا تعالیٰ اپنے محبوبؐ کو منصب شفاعت پر فائز کریں گے اور اگر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں قرآن نے ہماری شکایت کر دی تو پیارے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہم کیا منہ لے کر جائیں گے؟

آؤ مسلمانو! آج ہم قادیانیوں کے خلاف جہاد کا عہد کرتے ہیں کہ جب تک روئے زمین پر ایک بھی قادیانی موجود ہے ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے تاکہ حشر کے روز آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں سرخرو ہو سکیں! (آمین ثم آمین)

اُٹھو مسلمانو! قرآن بدل رہے ہیں

قادیانیوں کی ناپاک جسارت

راؤ جمشید علی خاں ایم اے لاہور

قرآن مجید فرقان حمید کائنات کے تمام جن و انس کے لئے دستورِ حیات و منبع ہدایت ہے۔ جو حق کے متلاشیوں کے لئے شمع فروزاں ہے جس کی تابانیوں اور ضیا پاشیوں میں… ہم زندگی کے تمام مسائل کا حل ڈھونڈ سکتے ہیں جو دین و دنیا میں مسلمانوں کا امام ہے جس کی صداقت بیان کرتے ہوئے ربّ ذوالجلال نے قرآن کریم کے آغاز ہی میں اعلان کر دیا ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں) خدا کی عظیم ترین اور آخری کتاب جو اس کے عظیم ترین اور آخری نبیؐ پر نازل ہوئی اور اس کے بارے میں معلم کائنات نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو یہ سرٹیفکیٹ دے دیا: میرے بعد دو چیزوں کو تھام کر رکھنا تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔

(۱) اللہ کا قرآن (۲) میری سُنّت

برادرانِ اسلام!

قرآن اور مسلمانوں کا تعلق روح اور جسم کا تعلق ہے اگر قلب میں قرآن کی مشعل ۔ روشن ہو تو جسم میں زندگی کا نور موجود ہے اور اگر نعوذ باللہ دل میں قرآن کی شمع کا نور نہیں ہے تو پھر جسم میں ہر طرف موت کا اندھیرا ہے۔ المختصر قرآن ہی مسلمان کا سرمایہ ایمان اور دستورِ حیات ہے۔

لیکن دشمنانِ اسلام اس بات سے بخوبی آشنا ہیں کہ جب تک اُمت مسلمہ کا تعلق اس عظیم کتاب کے ساتھ ہے دنیا جہاں کی ساری شیطانی اور طاغوتی طاقتیں مل کر بھی اسے زیر نہیں کر سکتیں۔ لہٰذا ظہورِ اسلام سے لے کر آج تک اس "کتاب مبین" کے خلاف بڑی سنگین اور بھیانک سازشیں تیار کی گئیں لیکن خاک قادیان سے اٹھنے والے ایک جھوٹے مدعی نبوت مرزا قادیانی جہنم مکانی نے اپنی جھوٹی اور انگریزی نبوت چلانے اور چمکانے کے لئے قرآن مجید میں تحریفات کا ایک ایسا طوفان برپا کیا جسے دیکھ کر اسلام کے ازلی دشمن یہود و نصاریٰ بھی دنگ رہ گئے اس کذاب نے قرآن کی پوری کی پوری آیات کو حذف کر دیا جہاں چاہا قرآن سے الفاظ نکال لئے اور اپنے من گھڑت الفاظ لگا لئے۔ جہاں جی چاہا قرآن کے معانی کو اپنی مرضی کے مطابق بدل دیا جہاں طبع مجرم کی قرآنی آیات کی شان نزول کو بدل کر اسے اپنے تئیں منسوب کر لیا۔

مرتد عصر اور زندیق زمان مرزا قادیانی ہیضہ کے مرض میں گرفتار ہوا۔ اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو برانڈرتھ روڈ لاہور کی ایک بلڈنگ کے ٹٹی خانہ میں اوندھے منہ گرا۔ اور ختم نبوت کا یہ ڈاکو سوئے جہنم روانہ ہوا۔ اور نبوت کے جھوٹے دعویداروں اسود عنسی و مسیلمہ کذاب وغیرہم کے ساتھ جہنم کا ایندھن بنا۔

مرزا قادیانی تو لعنتوں کا طوق پہن کر اور ذلت و رسوائی کی گٹھڑی اٹھا کر اس دار فانی سے چلا گیا لیکن اپنے پیچھے مرتدوں اور زندیقوں کی ایک جماعت چھوڑ گیا آج بھی مرزا قادیانی کی اولاد اور اس کے چیلے اپنے گرو گھنٹال کے کفریہ طریقہ کار پر چلتے ہوئے قرآن میں تحریفات کے قبیح دھندے میں مصروف ہیں۔

آج کل جنوبی افریقہ ان کی گھناؤنی سازشوں کا مرکز بنا ہوا ہے قادیانیوں نے ہزاروں کی تعداد میں تحریف شدہ قرآن تقسیم کر دیئے جن میں قرآنی آیات میں رد و بدل کر کے اپنی مرضی کے مطابق پیش کیا ہے اور مرزا قادیانی کو خدا کا نبی اور رسول ثابت کیا ہے۔

دیکھئے قرآن پاک کی وہ آیات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق ہیں ان آیات بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

(i)۔ میرے پر وحی ہوئی "قل یاایھاالناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعاً" (تذکرہ صـ۳۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

(ii) الہام ہوا "یاایھا المدثر" (تذکرہ ص ۵۱ …. مصنفہ مرزا قادیانی)

(iii) الہام ہوا توسراجاً منیراً (یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے (تذکرہ ص ۵۲۔ مصنفہ مرزا قادیانی)

(iv) الہام ہوا "وما ارسلناك إلا رحمة للعالمين (تذکرہ ص ۸۱)۔ (مصنفہ مرزا قادیانی)

(v) الہام ہوا "إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" اے (مرزا) ہم نے آپ کو کوثر دیا (تذکرہ ص۔ ۹۴) (مصنفہ مرزا قادیانی)

تمام مسلمان جانتے ہیں کہ مندرجہ بالا تمام آیات میں رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے لیکن مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی ان تمام آیات کو اپنے تئیں منسوب کرتا ہے (لعنت بر تو بر کاسے تو!)

اب ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر اور جگر کو تھام کر مرزا قادیانی کی قرآن میں تحریفات دیکھئے اور قرآن کے اس ڈاکو پر بے شمار لعنتیں بھیجئے۔

تحریف قرآن حکیم لفظی

۱۔ اصل آیت قرآن!

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ۔

سورہ حج پ ۱۷ ع ۷، آیت ۵۲

تحریف شدہ آیت:

وَمَا ارسلنا من رسول ولا نبی الا اذا تمنّی القی الشیطان فی امنیته الخ

ازالہ اوہام

دافع الوساوس مقدمہ حقیقت اسلام ۳۳۰

مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے مِنْ قَبْلِكَ

خارج کردیا ہے کیونکہ اگر مِنْ قَبْلِكَ یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا
ٹھکانہ نہ تھا۔

۲ ۔ اصل آیت قرآن شریف:
تُجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
(سورہ توبہ رکوع ۵ پارہ ۱۰ آیت ۴۱)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت
ان یجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم (سورۃ توبہ رکوع ۲)
(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ ص۱۹۲) (جنگ مقدس) ۵ جون ۱۸۹۳ء)

مرزا قادیانی نے اَنْ یُّجَاهِدُوْا باموالھم و انفسھم اپنی طرف سے داخل کیا اور وجاھدوا باموالکم وانفسکم کو خارج کرکے فی سبیل اللہ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھا۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب سے صیغے حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ مرزا قادیانی کے نزدیک جہاد حرام ہے ملاحظہ ہو۔

"چھوڑ دو اے دوستو جہاد کا خیال"

۳۔ آیت قرآن حکیم:
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (رحمٰن پ)

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت:
کل شیئ فان و یبقی وجه ربک ذوالجلال والاکرام (ازالہ اوہام ص۱۳۶)

مَنْ عَلَيْهَا غائب شَیْئٌ زائد اور دو آیتوں کو ایک آیت تحریر کیا۔

۴۔ اصل آیت قرآن مجید:
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ (الحجرات پ۱۴ آیت ۸۷)

تحریف شدہ آیت:
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اِنَّا اٰتَيْنٰكَ سبعًا من المثانی و القرآن العظیم (براہین احمدیہ ص۵۵۸)

وَلَقَدْ غائب اِنَّا زائد قرآن میں ن پر زبر ہے اور کتاب میں اللہ زیر ہے العظیم کے م پر زبر ہے اور مرزا کی کتاب میں زیر ہے

عجیب بات ہے کہ اشاریہ براہین احمدیہ میں اس آیت کو صحیح لکھا گیا ہے!

(۵) اصل آیت قرآن شریف:
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ

قادیانی تحریف

قولہ تعالیٰ۔ الم یعلموا انہ من یحادد اللہ ورسولہ یدخلہ نارًا خالدًا فیھا ذٰلک.... الخزی العظیم (الجز ۱۰ سورہ توبہ)
(حقیقۃ الوحی ص۱۳۰)

مرزا قادیانی نے یُدْخِلْهُ اپنی طرف سے داخل کیا اور فَاَنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ کو خارج کردیا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت
یا ایھا الذین اٰمنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانًا و یکفر عنکم ویجعل لکم نورًا تمشون بہ۔ [1]
[1] انفال ع
دافع الوساوس آئینہ کمالات

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ مرزا قادیانی نے داخل کیا وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ خارج کیا۔

۷ ۔ اصل آیت قرآن شریف:
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ

قادیانی کی تحریف کردہ آیت
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ وَّلَا مُحَدَّثٍ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ (براہین احمدیہ ۳۴۸)

اشاریہ براہین احمدیہ ۳۸
وما ارسلنا من قبلک من رسول النساء
۲۱، ۲۲۵ ۵۲۸ ح ح حصہ چہارم

ناظرین دیکھئے اصل آیت مِنْ رَّسُوْلٍ تک تحریر کی گئی آگے اپنی طرف سے ساری عبارت لگائی اور محدث کا لفظ جو سارے قرآن مجید میں نہیں ہے داخل کردیا۔ یہ سارا ڈھونگ مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو محدث ملہم من اللہ ثابت کرنے کیلئے رچایا۔

کلمہ طیبہ اور درود شریف میں تحریف

مسلمانوں کا کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔"

قادیانی امت کا کلمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں احمد (مرزا غلام احمد) اللہ کے رسول ہیں۔"

نوٹ: محمد حذف کرکے احمد لگا دیا ہے۔ مرزا ناصر احمد کے دورۂ افریقہ پر تصویری کتاب AFRIKA SPEAKS پر احمدیہ سنٹرل ماسک نائیجیریا کا فوٹو موجود ہے۔ وہاں پر یہ کلمہ لکھا ہوا ہے۔

مسلمانوں کا درود شریف

اللّٰھم صل علی محمد وعلیٰ اٰل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انک حمید مجید۔ اللّٰھم بارک علیٰ محمد وعلیٰ اٰل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم

انک حمید مجید۔

قادیانی امت کا درود

اللھم صل علی محمد و احمد وعلی آل محمد و احمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید۔ اللھم بارک علی محمد و احمد وعلی آل محمد و احمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید۔

ضیاء الاسلام پریس قادیان کے مطبوعہ رسالہ درود شریف ص۴۲ پر یہ درود شریف لکھا ہوا ہے۔ خط کشیدہ الفاظ میں احمد (مرزا غلام احمد) کا اضافہ کیا گیا۔ اسلام کو مسخ کرنے کا پروگرام اور آل ابراہیم و آل محمد کا مقابلہ مرزا غلام احمد کی آل کا مقام؟ ملاحظہ ہو۔

اے صاحب قرآن کے امتیو! آج قرآن تمہیں اپنی حرمت کی حفاظت کے لئے پکار رہا ہے۔ آج قرآن اپنے پڑھنے والوں سے اپنے تقدس کا سوال کر رہا ہے۔ وہی قرآن جس کا تعارف رب کائنات نے یوں کرایا وَقَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (ترجمہ) بے شک آیا ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور روشن کتاب۔ کبھی اس کی شان یوں بیان کی تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ترجمہ: بڑی برکت والا ہے۔ وہ کہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈر سنانے والا ہے اور کبھی اس کی عظمت یوں بیان کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (ترجمہ) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور اُسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے"

وہی قرآن جسے ملائکہ کے سردار جبرئیل امین علیہ السلام

باقی ص ۱۷ پر

قسط نمبر ۱

ہجرت یا جان بچانے کے لئے راہِ فرار

تحریر: م۔ ب

راذن الٰہی کی تعمیل میں ہجرت اور محض جان بچانے کی خاطر راہ فرار اختیار کرنے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

قادیانیوں کے دو سربراہوں کو اپنی جان بچانے کے لئے دوسرے ملک فرار ہونا پڑا۔ ایک سربراہ تو مرزا بشیر تھا دوسرا انہی کا بیٹا مرزا طاہر تھا۔ جب بھی کوئی ان کے راہ فرار کے اختیار کرنے پر اعتراض کرے تو قادیانی تڑسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کی مثال دینے بیٹھ جاتے ہیں۔

قادیانیوں کا یہ جواب آنحضرتؐ کی توہین ہے۔ کیونکہ آنحضرتؐ نے اپنی جان بچانے کی خاطر ہجرت نہیں فرمائی بلکہ محض فرمان الٰہی کی تکمیل میں یہ قدم اٹھایا۔ حضورؐ کی دعوئی نبوت کے بعد کی تیرہ سالہ زندگی پر غور کریں۔ کوئی دن ایسا نہ تھا کہ آپ پر سخت ترین دکھ اور تکلیف کا وقت نہ گذرا ہو۔ شعب ابی طالب میں محصور رہنا۔ آنحضرت پر سجدے کی حالت میں اونٹ کی اوجھڑی ڈال دینا۔ حضورؐ کو زہر دینے کی کوششیں۔ طائف کا واقعہ جس میں سنگ باری کی وجہ سے آپؐ لہولہان ہوگئے۔ اس قسم کے اور کئی مصائب اور تکالیف آئیں۔ اگر نبی اکرمؐ نے جان بچانے کا سوچا ہوتا تو پہلے مکے سے کوچ کر جاتے۔ اور حضورؐ پر تو مکہ سے باہر جانے پر کوئی پابندی تھی اگر حضورؐ چاہتے تو کفار کو تباہ و برباد کرا دیتے اور خود کسی پُر امن جگہ لے جاتے۔ مگر رحمۃ العالمین نے ایسا نہ کیا بلکہ فرشتوں کو اپنے جانی دشمن کے خلاف بھی کارروائی کرنے سے منع فرما دیا۔ مرزا قادیانی جو جا بجا اپنے کو آنحضرتؐ کے ظل بروز عکس اور بالکل وہی ہونے کا دعوی کرتا ہے، حالت یہ تھی کہ اپنے مخالفین کے لفظی اعتراض پر بھی ان کے لئے ہولناک موت اور ہیبت ناک تباہی کی دعائیں مانگنے لگ جاتا تھا۔ اس سلسلے میں ملاحظہ ہوں مولوی ثناء اللہ صاحب نیز عبداللہ آتھم اور محترمہ محمدی بیگم وغیرہم کے بارے میں پیشگوئیاں اور مرزا قادیانی کی بد زبانی اور دھمکی آمیز اور بد دعاؤں سے بھری عبارتیں۔ قادیانی ایک طرف آنحضرتؐ کو دشمنوں کی ایذا رسانیاں جسمانی تکلیف اور طائف جیسے واقعات پر آنحضرت کا ردِعمل ملاحظہ کریں۔ اور دوسری جانب مرزا غلام کو دیکھیں کہ مخالف نے کوئی جسمانی دکھ بھی نہیں دیا۔ بلکہ محض لفظی اعتراض پر ہی اس کے جان کے درپے اور فوراً اس کی بربادی اور ہولناک موت کی پیش گوئیاں داغ دیتے تھے۔ ساتھ ہی پوری قادیانی جماعت اس پیشگوئی کو پورا کرنے میں ہر طرح کی کوشش اور تدبیر میں لگ جاتی تھیں۔ پھر بھی ناکامی و حسرت کا سامنا ہوتا تھا۔ قادیانی فرقہ خود ہی فیصلہ کرے کیا ایسا شخص کسی پہلو سے بھی آنحضرتؐ کا ظل بروز عکس یا مثال ہو سکتا ہے۔ ؎ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔

مرزا قادیانی کے جانشین (گدی جانشین) بھی انہی کی طرح مخالف کی جان کے درپے رہے ہیں۔ خاص طور پر مسلمانوں کے لئے تو مسلسل ذہنی اضطراب فتنہ انتشار اور اندرونی کشمکش کا باعث بنے رہے۔ انہیں اپنے ذاتی عیش جائیداد اور مال جمع کرنے (چندہ اور نذرانوں کی صورت میں) اور خطرے میں اپنی امت کو چھوڑ چھاڑ کر محض اپنی جان بچانے کی ہمیشہ بہت فکر رہی۔ جان پر بننا تو بعد کی بات ہے ذرا سے خطرے کی بو پا کر ہی اپنے مریدوں کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ چھاڑ کر بھاگ لینا ان کی فطرت رہی ہے اگر کوئی ستم رسیدہ اعتراض کرے۔ تو دھڑ سے آنحضرتؐ

کی ہجرت کی مثال دیتے ہیں۔

جب ۱۹۴۷ء میں تقسیم ملک ہوئی تو قادیانیوں کا قبلۂ اول قادیان جسے وہ ارض حرم کہتے ہیں۔ مشرقی پنجاب بھارت میں چلا گیا۔ مرزا بشیر نے بڑے طمطراق سے اعلان کیا کہ مرزا قادیانی کو قادیان کے بارے میں الہام ہوا ہے کہ یہ دار الامان ہے یہاں کوئی گڑبڑ نہیں ہوگی قادیان کے باسی اگرچہ گھبرائے ہوئے تھے ہر طرف قتل غارت ہو رہی تھی۔ مگر اپنے بڑے پیر کے کہنے پر خاموش ہو گئے کہ شاید کوئی غیبی طاقت انہیں بچا لے گی۔ چنانچہ جو قادیانی نکل کر پاکستان آسکتے تھے وہ بھی بیٹھے رہے کچھ دنوں بعد قادیانیوں کے اندر بھی سکھوں ہندوؤں نے حملے شروع کر دیئے۔ تو مریدوں میں افراتفری مچی خطرے کا احساس کر کے مرزا محمود کی ہوا خطا ہوگئی۔ اور ایک قادیانی فوجی کے ٹرک میں چپکے سے فرار ہوگئے۔ فانی زندگی سے اس مذہبی سربراہ کو اتنی محبت تھی کہ مزید احتیاط کے طور پر پاکستان کے بارڈر تک برقعہ اوڑھے لیٹے لیٹائے بیٹھے رہے۔ فرار سے پہلے اپنے خاص چیلوں کو تلقین کر گئے کہ میرے فرار کا قادیان کے لوگوں کو مت بتانا لیکن ظاہر ہے جب چند دن تک مریدوں کو "خلیفہ" نظر نہ آئے تو بات کھل گئی۔ اور قادیان میں وہ بھگدڑ پڑی کہ الحفیظ والامان۔ پاکستان سے جو کنوائے (ٹرک اور فوجی) مہاجرین کو لینے آتے تھے قادیان کے جوان ان ٹرکوں میں کود کود بیٹھتے تھے۔ بوڑھوں بچوں اور عورتوں کو کوئی نہ پوچھتا ہر طرف نفسا نفسی کا عالم تھا۔ بہت قتل و غارت اور تباہی مچی۔ مرزا محمود نے لاہور پہنچ کر رتن باغ محل اور بڑی بڑی بلڈنگیں الاٹ کرائیں۔ قادیانی غور کریں کہ مرزا محمود کے فرار کی انبیاء کی ہجرت سے کیا مثال ہے۔؟

انبیاء کرام علیہ السلام تو بڑی سے بڑی مصیبتیں جھیل جاتے ہیں۔ سر پہ آرا چلوا لیتے ہیں مگر اذن الٰہی کے بغیر جگہ نہیں چھوڑتے۔ مرزا محمود کو تو کوئی خراش بھی نہ آئی نہ ہی کوئی الہٰی فرمان تھا۔ اگرچہ قادیانی سربراہ ہر طرح کے الفاظ پر مشتمل پیش گوئیاں تیار کر کے رکھے ہوتے تھے اور پہلے نہیں تو بعد میں ضرور کر دیتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر ایسا کیا اور کوئی نہ کوئی ریڈی میڈ الہام یا کشف اس سلسلے میں سُنا دیتے ہیں۔ مگر اللہ کی قدرت کہ مرزا محمود یا مرزا طاہر نے اپنے فرار کے بعد بھی اس سلسلے میں اذن الٰہی پر مشتمل کسی الہام کا ذکر نہیں کیا۔ یہ اتفاق ہے کہ ان سے ایسی چوک ہوگئی۔ البتہ بعد میں ان کے چیلوں نے مرزا غلام قادیانی کی الہامات کی پٹاری (جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے کہ مرزا نے اپنی کتابوں میں ہر طرح کے سینکڑوں نام نہاد الہام گول مول لایعنی اور مبہم الفاظ پر مشتمل جمع کر رکھے ہیں۔ تاکہ ہر موقع محل پر استعمال کئے جا سکیں۔ الہام بھی ایسے کہ "مری پڑے گی" "زلزلہ آئیگا" ظاہر ہے کبھی نہ کبھی مری بھی پڑتی ہے۔ زلزلہ بھی آجاتا ہے۔ بس سب قادیانی شور مچا دیتے ہیں کہ حضرت کی پیش گوئی پوری ہوگئی) میں سے الہام "داغ ہجرت" نکالا۔ کہ اس سے مراد مرزا محمود کی ہجرت تھی۔ ایک بات اور بڑی دلچسپ ہے کہ ایک نام نہاد الہام کو کئی کئی موقعوں پر چسپاں کیا جاتا ہے۔ یہ نہیں کہ الہام پورا ہوگیا تو الہام کی اور پبلک کی جان چھوٹ گئی۔ چنانچہ "داغ ہجرت" قبل ازیں "بعض نادانوں" کی وفات پر بھی لگا ہے لگتا ہے چسپاں ہوتا رہا ہے۔ پھر مرزا محمود کے فرار کے بعد! اب مرزا طاہر کے بھگوڑے پن پر بھی فٹ کر دیا گیا ہے۔ کہ اس سے مراد مرزا طاہر کی ہجرت تھی۔ ویسے ہم سمجھتے ہیں کہ اگر قادیانی حضرات الہام "داغ ہجرت" کی یہ تشریح کرتے کہ مرزا محمود اور مرزا طاہر اپنے فرار اور بھگوڑے پن سے ہجرت کو داغ لگا دیں گے تو یہ حقیقت کے زیادہ قریب ہوتی۔

مرزا طاہر احمد مولانا اسلم قریشی کے قتل کے کیس میں حکومت کو مطلوب تھے اگر وہ اپنے تئیں بے گناہ سمجھتے تھے تو انہیں بے دھڑک ہو کر اپنا دفاع کرنا چاہیے تھا۔ حالانکہ کوئی آنچ نہ آتی مگر نہیں کوئی تکلیف یا معمولی اذیت بھی نہیں پہنچائی گئی تھی۔ بس مجرم ضمیر کی آواز پر اپنے ٹھاٹھ دار قصر خلافت سے کار میں بیٹھ کر نکلے۔ چھپ چھپا کر کراچی پہنچے اور اپنی امت کو بے سہارا چھوڑ کر اور اپنے پیرانہ سایہ سے محروم کر کے ان کے چندوں کی کمائی سے ٹھاٹھ اڑاتے لندن پہنچ گئے۔ اور وہاں لندن کی رنگینیوں سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

قادیانی حضرات: ! ٹھنڈے دل سے غور کریں انبیائے کرام علیہم السلام کی ہجرت اور قادیانی سربراہوں کے خود غرضانہ فرار میں کوئی دور کی نسبت بھی ہے؟ بلکہ ایک ایسی مثال دینا انبیاء کرام علیہم السلام کی صریح توہین ہے۔ عام دنیا دار لیڈر اور قومی سربراہ بھی ایسے موقع پر اپنی قوم کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ کر فرار نہیں ہوتے بلکہ قوم کی مفاد کی خاطر اپنی جان نچھاور کر دیتے ہیں تازہ مثالوں میں سے سکھ راہنما سنت جرنیل سنگھ کی مثال دیکھ لیجئے۔ وہ قوم کو چھوڑ کر بھاگا نہیں فدا ہوگیا اس کے مرنے سے قوم مر نہیں گئی بلکہ پہلے سے بہت طاقتور ہو کر ابھری ہے سنت جرنیل سنگھ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ بعد میں کوئی ولی عہد بھی نہ تھا۔ لیکن مرزا طاہر اگر کام بھی آجاتے تو بچاس کے قریب بھائی بھتیجے گدی سنبھالنے کی حسرت لئے زندہ موجود تھے۔ شرم سے ڈوب مرنے کی بات ہے کہ آپ کا مذہبی سربراہ امام اور "خلیفہ" اور آپ کے مذہب کے پیغمبر کا پوتا اور جس کے باپ کو آپ قادیانی حضرات مصلح موعود سمجھتے ہیں ایک عام سکھ لیڈر کی نسبت بھی کس قدر پست نکلا قدرت نے جس قوم کو باقی رکھنا ہو اس کے لیڈر چند روزہ زندگی کے لئے ملک در ملک دربدر نہیں ہوتے نہ موت کے ڈر سے گیدڑوں کی طرح چھپتے پھرتے ہیں۔ وہ مریدوں کو قربان کرنے اور ان سے چندے بٹورنے کی بجائے خود فدا ہو کر اپنے مشن کو نئی زندگی نئی توانائی بخش جاتے ہیں۔ ہاں جن قوموں اور جماعتوں کو اللہ تعالیٰ نے تباہ و دربدر اور ذلیل و خوار کرنا ہوتا ہے۔ ان کے نصیب

باقی صفحہ ۳۰ پر

دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

محمد حنیف ندیم کے قلم سے

- مرزا طاہر کا اپنی جماعت سے گلہ۔ کہ وہ روزے نہیں رکھتے
- کیا طاہر کا دادا روزے رکھتا تھا؟
- مرزا طاہر کی الہامی دھمکی اور اس کا جواب

قادیانی جماعت کے بھگوڑے پیشوا مرزا طاہر نے ۱۹ مئی کو جمعہ کے دن لندن میں اپنی جماعت کا شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ نمازیں تو پڑھتے ہیں لیکن روزہ نہیں رکھتے۔ مرزا طاہر کے الفاظ یہ ہیں۔

" جماعت احمدیہ میں روزوں کی طرف بالعموم توجہ کم ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر احمدی علماء نے روزوں پر ضرورت سے زیادہ اور اعتدال سے آگے نکل کر اتنا زور دیا ہے کہ اس کے رد عمل کے طور پر روزوں کی طرف توجہ کم ہو گئی۔

میرا اندازہ ہے کہ ہمارے خوش حال طبقہ میں یہ کمی زیادہ ہے اور اسی طرح پاکستان سے باہر کی جماعتوں میں یہ کمی زیادہ ہے۔ مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر نئی نسلوں نے عبادت کے معیار میں ویسے ہی کمزوری دکھائی مگر نمازوں میں نسبتاً کم اور روزہ میں بہت زیادہ۔ اب جبکہ بار بار تلقین کی گئی تو دنیا بھر سے بڑی خوشکن خبریں آ رہی ہیں۔ صرف مغربی ممالک یا پاکستان یا ہندوستان سے نہیں بلکہ دنیا کے سب ممالک سے رپورٹیں آ رہی ہیں کہ نئی نسلوں میں نمازوں کا معیار خدا کے فضل سے بہت بلند ہو رہا ہے لیکن روزہ کے متعلق کسی نے ایسی خوشخبری نہیں دی۔"

(ضمیمہ ماہنامہ انصاراللہ ربوہ مئی ۱۹۸۷ء صفحہ ۱۲)

باپ کا اثر اولاد میں لازمی ہوتا ہے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔ مرزا قادیانی کو قادیانی اپنا باپ سمجھتے ہیں اور مرزا قادیانی کی رمضان کے مہینے میں کیا عادت تھی اس کے لڑکے مرزا بشیر احمد ایم اے کے قلم سے ملاحظہ کیجئے۔

" بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود۔۔۔۔ کو دورے پڑنے شروع ہوئے تو آپ نے اس سال سارے رمضان کے روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا دوسرا رمضان آیا تو آپ نے روزے رکھنے شروع کیے مگر آٹھ نو روزے رکھے تھے کہ پھر دورہ ہوا اس لیے باقی چھوڑ دیے اور فدیہ ادا کر دیا اس کے بعد جو رمضان آیا تو اس میں آپ نے دس گیارہ روزے رکھے تھے کہ پھر دورے کی وجہ سے روزے ترک کرنے پڑے اور آپ نے فدیہ ادا کر دیا اس کے بعد جو رمضان آیا تو آپ کا تیرھواں روزہ تھا کہ مغرب کے قریب آپ کو دورہ پڑا اور آپ نے روزہ توڑ دیا اور باقی روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا۔ اس کے بعد جتنے رمضان آئے تو آپ نے سب روزے رکھے مگر پھر وفات سے دو تین سال قبل نہیں رکھ سکے اور فدیہ ادا فرماتے رہے خاکسار (یعنی مرزا بشیر احمد) نے دریافت کیا کہ جب آپ نے ابتدائی دوروں کے زمانے میں روزے چھوڑے تو کیا پھر بعد میں ان کو قضا کیا والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ نہیں صرف فدیہ ادا کر دیا تھا۔

(سیرت المہدی صفحہ ۵۱)

مرزا قادیانی کے باقی دنیاوی مشاغل اسی طرح تھے۔ محمدی بیگم کا الہام بھی ہوا اس کے حصول کے لیے زور آزمائی بھی ہوتی رہی، کتابیں بھی لکھتے رہے، تقریریں بھی جھاڑتے رہے، مجلسیں بھی جمتی رہیں۔ رمضان آیا تو دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ اس روایت کے بموجب آخر میں صحت ٹھیک ہو گئی، لیکن روزوں کی قضا نہیں کی صرف فدیوں پر ہی کئی رمضانوں کے روزے ہضم کر گئے مرزا طاہر ہی یہ مسئلہ حل کرے کہ مرزا قادیانی نبی تھا یا گھن چکر۔ یہ بھی بتائے جس کے "نبی" کا یہ حال ہو تو اس کی امت کو بھی دورے ضرور پڑتے ہوں گے جس طرح "نبی" روزے ہضم کر گیا امت، بھی روزے ہضم کر رہی ہے۔

دلچسپ واقعہ

ضلع خوشاب کے قصبہ روڈہ میں سردی کے روزوں میں ایک قادیانی مبلغ سے جس کا نام عبدالستار تھا بس اڈے پر میری مڈبھیڑ ہو گئی وہ سگریٹ کے سرعام کش لگا رہا تھا میں نے پوچھا "مبلغ صاحب کہاں کا ارادہ ہے"

اس نے جواب دیا کہ فلاں "بھان" پر جا رہا ہوں۔ بھان اس علاقے میں ڈیرے کو کہتے ہیں وہ بھان وہاں سے چند میل کی مسافت پر واقع ہے۔ جہاں بس کے ذریعے سفر کرنا تھا۔

میں نے سوال کیا کہ کیا آپ کے مذہب میں روزہ ضروری نہیں؟

اس نے جواب دیا۔ بالکل ہے۔

میں نے کہا تو آپ نے روزہ کیوں نہیں رکھا؟

اس کا جواب تھا کہ میں سفر پر جا رہا ہوں اور روزہ سفر میں معاف ہے۔

میں نے کہا۔ مبلغ صاحب گرمی کا موسم نہیں سخت سردی پڑ رہی ہے اور ڈیرہ چند میل کی مسافت پر ہے کمزور سے کمزور آدمی بھی ایسے موسم میں روزہ نہیں چھوڑتا بلکہ سینکڑوں میل کا سفر بھی ہو تو وہ روزہ رکھتا ہے اور آپ تو ایک نئے "مذہب" کے مبلغ ہیں پھر آپ روزہ نہیں رکھتے؟ اس پر وہ کھسیانا سا ہو کر چلا گیا۔ جاتے ہوئے میں نے یہ چوٹ کی ؎

کس منہ سے کہتا ہے اپنے کو عشق باز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

الغرض قادیانیوں کا آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے۔

مرزا طاہر اپنے مریدوں کا تو گلہ کرتا ہے کہ وہ روزے نہیں رکھتے اپنے دادا کی مذکورہ بالا "حدیث" پر بھی کچھ روشنی ڈالیں؟

دراصل روزہ نہ رکھنے کی "برکتیں" اس کا دادا مرزا قادیانی خود چھوڑ کر گیا ہے اور یہ بات تو مرزا طاہر نے

زہر قاتل کی حیثیت بھی رکھتا ہے یہ مسلمانوں کیلئے بہترین ترجمان کی حیثیت بھی رکھتا ہے آپ نے فوج میں قادیانی آفیسرز کا جو محاسبہ شروع کیا ہے یہ بہت ہی خوش آیند ہے جو لوگ جہاد کے منکر ہیں ان کو جہاد کیلئے رکھنا، یہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ نیوی میں شیزان کی مصنوعات چلائی جاتی ہیں اس سلسلہ میں نیوی سے احتجاج کیا جائے اور اس کا ٹھیکہ منسوخ کیا جائے۔

بہت بڑا جہاد ہے

ملک عصمت اللہ دلیوالہ

ختم نبوت کا رسالہ دشمنان دین کے خلاف بہت بڑا جہاد ہے اگر یہ جہاد اسی طرح جاری رہا تو ایک نہ ایک دن مسلمان ضرور کامیاب ہوں گے (انشاء اللہ) میری دعا ہے کہ خداوند قدوس ختم نبوت کے ان مجاہدوں کو اور ان کے خاندان کو ترقی دے جنہوں نے مرزائی گروہ کے غلط منصوبوں اور پروپیگنڈوں کو منظر عام پر لانے کیلئے دن رات ایک کر رکھا ہے۔

خوبصورت پرچہ

محمد سلیم عظیم چونیاں۔ قصور

ہفت روزہ ختم نبوت ایک خوبصورت پرچہ ہے مسلمانوں کی علمی پیاس بجھا رہا ہے آج سے تین ماہ پہلے جب ختم نبوت کا پہلا پرچہ ملا تھا تو اتنا خوبصورت پرچہ دیکھ کر حیران رہ گئے تھے تین ماہ کا مطالعہ یہاں تک لے آیا کہ چونیاں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قائم کر دی گئی ہے جو یہاں کے قادیانیوں کے لئے موت کا پیغام ہے۔ میں دلی طور پر آپ سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر

عبدالقادر مڑل اسماعیل پور

میں نے پہلی مرتبہ آپ کا ہفت روزہ پڑھا دل کو بہت مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ اسکو مزید ترقی عطا فرمائے میں اسے بڑی دلچسپی سے پڑھتا ہوں امیر شریعت سید عطاء اللہ کی نوادرات پڑھ کر میں ایمان کو تقویت ملی دل میں دینی جذبہ پیدا ہوا دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آپ کو خط لکھنے بیٹھ گیا میری مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ گندے رسالے پڑھنے چھوڑ دیں اور دینی معلومات والے رسالے پڑھا کریں تاکہ دین اور دین کے دشمنوں قادیانیت کے بارے میں بھی معلوم ہو سکے۔

رسالہ اچھی کاوش کا نتیجہ ہے

سید محمد اسحاق قریشی سکھر

ہفت روزہ نظر سے گزرا بہت اچھا رسالہ نکالنے پر مبارک قبول فرمائیے تقریباً رسالہ کا تمام مواد بڑی سوچ سمجھ اور اچھی کاوش کا نتیجہ ہے پڑھ کر طبیعت خوش ہو گئی

شیزان سے اللہ تعالیٰ نے بچایا

محمد صادق جامعہ فاروقیہ بہاولپور

میں جامعہ فاروقیہ کا طالب علم ہوں۔ ایک دن خیال پڑا کیوں نہ آج ایسی چیز کا مطالعہ کروں جو میرے دل کو بھا جائے اسی وقت میں شبیر احمد کے پاس گیا اس کو کہا کہ کوئی رسالہ ہو کہ جو مجھے فائدہ پہنچائے اسی وقت اس نے الماری سے ختم نبوت کا رسالہ نکالا میں اس کو دیکھتے دیکھتے رہ گیا جب ورق الٹایا تو اس میں لکھا تھا شیزان سے بائیکاٹ کرو قادیانی مصنوعات ہے۔

تو اسی وقت سے توبہ کر لی

باطل کے سر پر خدائی کوڑا

نورالحسن منڈی غلام علی

آپ کا فرض منصبی ختم نبوت خلیفہ بلافصل سیدنا صدیق اکبر کے مشن کا ایک حصہ ہے یہ اس دور فتن میں اپنی مثال آپ ہے جو اس پر فتن دور میں حق کی روشنی اور باطل کے سر پر خدائی کوڑا ہے یہ جریدہ مسلمانوں کے نام دعوت اتحاد اور یکجہتی کا پیغام ہے رب کریم آپ کا حامی و ناصر ہو۔

دل کو سرور مل جاتا ہے

محمد صدیق مغل لوہار خانپور

ہفت روزہ ختم نبوت اپنی پوری چمک دمک کے ساتھ بلا ریب و شک بندہ کے ہاتھوں تک باقاعدگی سے پہنچ رہا ہے اور جب بھی نیا شمارہ نظر آتا ہے دل کو سرور مل جاتا ہے اور ایک ایک لمحہ کو انتظار رہتا ہے خدا کرے یہ رسالہ ہفت روزہ کی بجائے روزنامہ بن جائے اور مرزائیوں کو صبح و شام پیٹ میں درد پڑے اور اپنے گرو کی طرح جا کر لیٹرین میں مدفون ہوں۔ آمین

ہم شیزان کا بائیکاٹ کریں گے

حافظ نیک محمد کلور کوٹ

مدرسہ جامعہ کے مدرسین جناب محمد زکریا صاحب قادری اور عبدالعزیز صاحب حافظ محمد حنیف، نور بخاری اور حافظ ملک نور صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ شیزان کی بوتل آئندہ استعمال نہیں کریں گے اور تمام طلباء سے بھی وعدہ کرایا وہ مرزائیوں کی ایجاد کردہ بوتل شیزان کا بائیکاٹ کریں گے کلور کوٹ دیندار مسلمانوں کا شہر ہے اب تک کلور کوٹ میں بائیکاٹ کیوں نہیں ہوا اور اس کی ذمہ داری کس پر ہے۔ (ندیم)

خانپور ضلع رحیم یار خاں

کیلئے جناب عبداللطیف مغل کو ختم نبوت کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔

نونہالانِ ختم نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا وطالبات کا صفحہ

حضرت علیؓ کا فیصلہ

عبداللطیف گھلو، احمد پور شرقیہ

تین آدمی آتے ہیں۔ اُن میں سے ایک کہتا ہے یا امیرالمومنین ہم نے تجارت کی ہے، کچھ کاروبار کیا ہے ہمیں اس تجارت کا کچھ نفع ہوا ہے!!

حضرت علیؓ نے فرمایا! کیا؟ وہ کہنے لگے کہ ستره ۱۷ اونٹ نفع میں ملے ہیں۔ میرا آدھا حصہ ہے۔ دوسرے بھائی کا تہائی حصہ ہے، اور میرے کا نواں حصہ ہے۔ اونٹ ستره ۱۷ ہیں، ہم ایسی تقسیم چاہتے ہیں کہ اونٹ برابر تقسیم ہو جائیں، نہ اونٹ کاٹنا پڑے نہ بیچنا پڑے (ستره ۱۷ کے آدھے کتنے بنیں گے، ساڑھے آٹھ ۸½ ایک اونٹ کیسے کاٹا جائے گا)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، اچھا یہ سارے اونٹ ایک طرف کھڑے کر دو۔ سترہ ۱۷ اونٹ لائن میں کھڑے کر دیئے گئے، اس کے بعد آپؓ نے فرمایا قنبر (خادم) ادھر آؤ اور بیت المال سے ایک اونٹ لے آؤ! اور ان اونٹوں کے ساتھ کھڑا کر دو، اب کتنے اونٹ ہو گئے؟ اٹھارہ ۱۸

اب ذرا تقسیم سنیئے، حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا فرمایا ہے، بھائی تیرا کتنا حصہ ہے؟ اس نے کہا، یا امیرالمومنین میرا آدھا حصہ ہے، فرمایا تم اٹھارہ کے آدھے لے جاؤ یعنی نو ۹ اونٹ، اب باقی نو اونٹ بچے دوسرے سے پوچھا بھائی تمہارا کتنا حصہ ہے؟ کہنے لگا میرا تہائی حصہ ہے، فرمایا اٹھارہ کا تہائی کتنا بنے گا کہا چھ ۶، فرمایا چھ اونٹ تم لے جاؤ اب باقی تین اونٹ بچے۔ حضرت علیؓ نے تیسرے سے پوچھا تیرا کتنا حصہ ہے، اس نے کہا میرا نواں حصہ ہے، آپؓ نے فرمایا اٹھارہ کا نواں ۹ حصہ کتنا ہوگا؟ کہا دو، فرمایا دو تم لے جاؤ اس طرح سترہ اونٹ تقسیم ہو گئے! باقی ایک رہ گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خادم سے فرمایا یہ اونٹ پکڑ کر واپس بیت المال میں دے آؤ۔

دین کی باتیں

رخسانہ انجم، مانسہرہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مسلمان مسلمان کا دینی بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے نہ اس کو رسوا ہونے دے نہ اس کو حقیر سمجھے۔ انسان کے لیے اتنی برائی کافی ہے کہ وہ مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ مسلمان کی یہ چیزیں مسلمان پر حرام ہیں۔ مسلمان کا خون، اس کا مال، اس کی آبرو۔

کیا آپ کو علم ہے؟

عبدالقادر معرفت اسماعیل پور تحصیل احمد پور شرقیہ

- حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کئی سو برس کی عمر پائی تھی۔
- حضرت ہودؑ نے ۴۶۴ سال کی عمر پائی۔
- حضرت ایوبؑ نے ۴۰۰ برس کی عمر پائی۔
- حضرت زکریاؑ نے ۳۰۰ برس کی عمر پائی۔
- حضرت اسماعیلؑ نے ۱۸۷ برس کی عمر پائی
- حضرت اسحٰقؑ نے ۱۸۰ برس کی عمر پائی۔
- حضرت یعقوبؑ نے ۱۴۷ برس کی عمر پائی۔
- حضرت ہارونؑ نے ۱۳۰ برس کی عمر پائی۔
- حضرت موسیٰؑ نے ۱۲۰ برس کی عمر پائی۔
- حضرت یوسفؑ نے ۱۱۰ برس کی عمر پائی۔
- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ۶۳ برس کی عمر پائی
- حضرت عمرؓ نے ۶۳ برس کی عمر پائی تھی۔

مجاھد ختم نبوۃ

سیدنا ابوبکر صدیقؓ

محمد سلیم اختر قریشی شجاع آباد

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں اور وصال کے فوراً بعد جھوٹے مدعیان نبوت اٹھ کھڑے ہوئے۔ ان میں مسیلمہ کذاب، طلیحہ، اسود عنسی اور ایک سجاح نامی عورت بھی شامل تھی۔

ان جھوٹے مدعیان نبوت میں مسیلمہ سرفہرست تھا، یہ کذاب بنو حنیفہ قبیلے کا سردار تھا۔ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ہی نبوت کا جھوٹا دعوی کر دیا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس جہانِ فانی سے رخصتی کے بعد اس نے اپنی رذالت کا کھل کر

مظاہرہ کیا اس نے اپنی عسکری قوت بھی مضبوط کی وہاں اپنی فوج کی تیاری کے لیے اسی انداز سے ایک علاقہ بنی اسد کا انتخاب کیا جس طرح آج کے مسیلمہ کذاب ثانی مرزا قادیانی کے پیروکاروں مرزائیوں نے ربوہ کو منتخب کیا ہے۔ اس نے نبوت کی دعویدار ایک عورت سجاح سے شادی کر لی تو اس کی قوت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ اُدھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جہانِ فانی سے رخصت ہوئے اِدھر امت مسلمہ پریشانیوں میں گھر گئی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول منتخب ہوئے تو بحیثیت امیر انہیں جہاں فتنۂ ارتداد، منکرین زکوٰۃ، اندرونی و بیرونی خطرات، لشکر اسامہ رض کی روانگی اور بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وہاں ایک بڑا سنگین مسئلہ جھوٹے مدعیان نبوت سر فہرست مسیلمہ کذاب کو جہنم رسید کرنا تھا۔ کیونکہ مسیلمہ کذاب اپنی شیطانی رعونت عسکری قوت اور سجاح کی شرارت پر دن بدن ترقی پذیر تھا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جنہیں ختم نبوت کا بے باک مجاہد لکھتے ہوئے تاریخ بھی فخر کرے گی۔ قصر ختم نبوت کی حفاظت کے لیے میدان عمل میں کود گئے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کو مسیلمہ کذاب سے مقابلہ کے لیے روانہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت حملہ کرنا جب تمہارے ساتھ شرجیل بن حسنہ آکر شامل ہو جائیں، لیکن حضرت عکرمہ رض نے انتظار کیے بغیر جوشِ ایمانی کی وجہ سے مسیلمہ پر حملہ کر دیا، مگر مسیلمہ عسکری قوت مضبوط کر چکا تھا اس بنا پر حضرت عکرمہ رض کو شکست ہو گئی۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جب اس بات کی اطلاع ملی تو انہوں نے سیدنا خالد رض بن ولید کو عکرمہ رض کی مدد کے لیے جانے کو کہا۔ سیدنا خالد رض حکم ملتے ہی عکرمہ رض کی مدد کو جا پہنچے۔

اس وقت ختم نبوت کی حفاظت کے لیے جو جنگ لڑی گئی وہ "جنگ یمامہ" کے نام سے یاد کی جاتی ہے اور جنگ یمامہ کا میدان آج بھی اس پر صداقت کے ساتھ شاہد ہے کہ ختم نبوت کے پروانوں اور فدائیوں کے ہاتھوں مسیلمہ جہنم رسید ہوا اور اس کی عسکری قوت تباہ ہو گئی۔ اس جنگ میں بہت سے مسلمان قاری حفاظ شہید ہو گئے لیکن ختم نبوت کے لیے کوئی لچک برداشت نہیں کی گئی

ازواج مطہرات رض

ریحانہ خلیل رانا، کروڑ لعل عیسن

- ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رض سے ۲۵ سال کی عمر شریف میں نکاح فرمایا خدیجہ رض کی عمر ۴۰ سال تھی سنہ ۱۰ نبوت میں ان کا انتقال ہوا۔
- ام المومنین حضرت سودہ رض سے سنہ ۱۰ نبوت میں نکاح فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آخر ایام خلافت میں انتقال ہوا۔
- ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رض یہ حضرت ابوبکر صدیق رض کی صاحبزادی تھیں ۲ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں۔ ۵۸ھ میں ۱۷ رمضان المبارک کو انتقال فرمایا جنت البقیع میں مدفون ہیں۔ ان کا حجرہ مبارک سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آرامگاہ ہے۔
- ام المومنین حضرت حفصہ رض حضرت عمر رض کی صاحبزادی تھیں، ۳ھ میں آپ سے نکاح ہوا، ۴۵ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔
- ام المومنین حضرت زینب رض بنت خزیمہ ۳ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کا انتقال ہوا
- ام المومنین حضرت ام سلمہ رض نے ۶۰ھ یا ۶۱ھ میں انتقال فرمایا جنت البقیع آرامگاہ ہے۔
- ام المومنین حضرت زینب بنت جحش کا انتقال ۲۰ھ میں مدینہ منورہ میں ہوا۔
- ام المومنین حضرت جویریہ رض نے ماہ ربیع الاول ۵۰ھ میں مدینہ منورہ انتقال فرمایا۔
- ام المومنین حضرت ام حبیبہ رض حضرت ابو سفیان رض کی صاحبزادی ہیں ۶ھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں اور ۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا
- ام المومنین حضرت میمونہ رض نے ۵۱ھ میں مقام سرف میں انتقال ہوا وہیں دفن کیا گیا ہے
- ام المومنین حضرت صفیہ رض کا انتقال ۵۰ھ میں ہوا۔
- ام المومنین حضرت ماریہ قبطیہ رض کا انتقال محرم ۱۶ھ میں ہوا۔ حضرت ابراہیم رض انہیں کے فرزند تھے۔

ہم شانِ رسالت میں گستاخی برداشت نہیں کر سکتے

شاہد مصطفیٰ، ٹنڈو آدم سندھ

پچھلے دنوں اخبار میں یہ خبر پڑھی کہ قادیانی جماعت کے چند افراد لندن سے روس کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں جہاں وہ رسوائے زمانہ قادیانیت کی تبلیغ کریں گے۔ ان کو شاید یہ معلوم نہیں کہ وہ وقت گیا جب یہ سادہ لوح انسانوں کو اپنے جال میں پھانس لیا کرتے تھے اب مجاہدین ختم نبوت ان پر آسمانی بجلی بن کر گرتے ہیں ان لوگوں نے پاکستان میں اندھیر نگری مچا رکھی تھی۔ مگر غلامان محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی چالوں کو مکر و فریب کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ ہم صدیق اکبر رض خالد بن ولید رض، سعد بن ابی وقاص رض، طارق بن زیاد رح اور محمد بن قاسم رح کو نہیں بھولے ہیں۔ وقت آنے پر انشاء اللہ اسلام کی خاطر اپنی جان قربان کر دیں گے، ہم ہر چیز برداشت کر سکتے ہیں مگر شانِ رسول میں گستاخی برداشت نہیں کر سکتے۔ قادیانیو! اس سے پہلے کہ تم پر خدا کا عذاب نازل ہو اپنے ارتداد سے توبہ کر کے دینِ اسلام میں لوٹ آؤ، ہم تمہیں گلے لگانے کو تیار ہیں۔

بینظیر اپنے باپ کی سب سے بڑی نیکی کو بدی میں تبدیل کرنے پر تل گئی ہیں

انہوں نے مذہبی اقلیتوں کے بارے میں بیان قادیانیوں کو خوش کرنے کیلئے دیا ہے۔ مولانا اللہ وسایا

ملتان۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما، مولانا اللہ وسایا نے پیپلز پارٹی کی شریک چیئرمین بے نظیر بھٹو کے بیان کو مذہبی بنیاد پر کسی کو اقلیت نہیں قرار دیا جا سکتا" پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مس بے نظیر بھٹو کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اگر مذہبی بنیاد پر کسی کو اقلیت قرار دینا جرم ہے تو اس کا ارتکاب سب سے پہلے پیپلز پارٹی کے عہد اقتدار میں ذوالفقار علی بھٹو نے کیا تھا۔ مولانا نے کہا کہ انتہائی افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جو ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی سب سے بڑی نیکی تھی آج ان کی بیٹی اس نیکی کو بدی میں تبدیل کرنے کے لیے پر تول رہی ہیں۔ اور ان کا یہ بیان محض مرزائیوں کو خوش کرنے کے لیے ہے حالانکہ یہ ایک حقیقت ہے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ نواب محمد احمد خان کیس میں مسعود محمود وعدہ معاف گواہ تھا اور جس کے بیان پر بھٹو کو پھانسی کی سزا ہوئی۔ وہ شخص ایف ایس ایف کا سربراہ قادیانی تھا۔ اس کے بعد سابق وزیر خارجہ ظفر اللہ خان قادیانی نے کہا تھا کہ بھٹو کا باون سال کی عمر میں مرنا مرزا قادیانی کی صداقت کی دلیل ہے کیونکہ مرزا نے کہا تھا کہ باون سال کی عمر میں ایک کتا مرے گا۔ مولانا نے کہا کہ مرزا بشیر الدین کی موت پر یہ پیشگوئی پوری ہو گئی تھی۔ اور ہماری اس گرفت پر مرزائیوں کو لینے کے دینے پڑ گئے مولانا نے کہا مرزائیوں نے مس بے نظیر کے باپ کے انتقال کے بعد بھی معاف نہ کیا بلکہ ان کے متعلق ایسی زبان استعمال کی جس سے انسانیت کی جبیں شرم سے عرق آلود ہو گئی آج اپنے باپ کے قاتلوں کی صفائی کے لیے بے نظیر یہ وطیرہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مولانا اللہ وسایا نے مس بے نظیر کے اس بیان کے باقی مندرجات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جداگانہ انتخابات دو قومی نظریہ کا منطقی نتیجہ اور اس کی عملی تفسیر ہے۔ اس سے انحراف گویا نظریہ پاکستان سے انحراف ہے۔ تنگ نظر ملاؤں کا طعنہ دے کر مس بے نظیر نے اپنے سیاسی قد و قامت میں اضافہ نہیں کیا اور نہ ہی ان کے اس طعنے سے قادیانی غیر مسلم اقلیت کے احتساب کے فریضے سے ہم کنارہ کش ہو سکتے ہیں۔

خوشاب میں قادیانیوں کا دعوتِ مباہلہ سے فرار

خوشاب، خوشاب میں اٹھارہ قادیانی اپنے مذہب کے پرچار کرنے پر گرفتار ہو چکے ہیں قادیانی جماعت کے جنرل سیکرٹری عطاءاللہ بھواری کو قرآنی آیات استعمال کرنے پر اسی وقت ۲۹۵ سی کے تحت گرفتار کر لیا گیا تھانہ میں قاری سعید اسعد نے مرزائیوں کو دعوتِ مباہلہ کا چیلنج دیا مگر قادیانی اپنی سچائی پیش کر سکے اور مقابلے پر نہ آکر اپنے آپ کو جھوٹا ثابت کر دیا۔

ڈگری میں شیزان کا بائیکاٹ

ڈگری (نمائندہ ختم نبوت) یہاں ڈگری شہر میں مکمل طور پر شیزان کا بائیکاٹ ہے۔ شیزان کی گاڑی جب آئی تو دو قادیانی دوکانداروں کو مال سپلائی کے لیے کارٹن اتارے گئے مگر شمشاد مزدور نے دوسرے مزدوروں کی مدد سے وہ کارٹن اٹھا کر شیزان گاڑی میں واپس رکھ دیئے پھر شیزان کا ایجنٹ مسلمان دکانداروں غلام نبی کریانہ مرچنٹ، غفار کریانہ مرچنٹ وغیرہ کے پاس گیا تو سب دوکانداروں نے شیزان کے ایجنٹ کو صاف جواب دے دیا کہ آپ کے مال کا بائیکاٹ ہے۔ اس طرح قادیانی سپلائر کی خوب درگت بنی۔ الحمد للہ پورے شہر میں قادیانی مال کا بائیکاٹ ہے۔

امریکی امداد نامنظور

چونیاں، قصور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چونیاں کا ایک اہم اجلاس پچھلے دنوں دفتر مجلس میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت مجلس کے سرپرست اعلیٰ چوہدری تسنیم الرحمان خان ایڈووکیٹ نے کی جس میں علامہ عبدالقادر آزاد، مولانا قاری غلام رسول سلیم، الحاج میاں محمد محبوب الہٰی انجم اور علامہ محمد ایوب صاحب کے علاوہ دیگر ۲۸ اراکین مجلس نے شرکت کی اس اجلاس میں دوسرے مسائل کے علاوہ پاکستان کو مجوزہ امریکی امداد اور اس سے ملحق شرائط بھی زیر غور آئیں۔ خصوصاً قادیانی اقلیت کے حوالے سے زیادہ مذہبی آزادی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں شرکاء نے کہا کہ یہودیوں کی قادیانیت نوازی اور قادیانیوں کی صیہونی غلامی کوئی ڈھکی چھپی نہیں۔ انگریزوں کے لگائے ہوئے اس پودے کی آبیاری اب اسرائیل سمیت پوری یہودی قوم کر رہی ہے اور قادیانی ان نوازشوں کے شکریے کے طور پر عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔ امریکہ میں موجودہ طاقتور صیہونی لابی نے امریکی امداد کے ساتھ ایسی شرائط رکھی ہیں جو کسی غیرت مند پاکستانی مسلمان کے لیے ہرگز قابل قبول نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پاکستان کی مدد کرے گا۔ ر

ختم نبوت یوتھ فورس کا سرگودھا گورنمنٹ کالج میں جلسہ

سرگودہا، گورنمنٹ کالج سرگودہا میں ختم نبوت یوتھ فورس کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ عام آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ جس میں مرزائیت کے کفریہ عقائد کو نظر عام پر لایا گیا۔ جلسہ میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض جناب خالد قریشی صاحب نے انجام دیئے۔ جلسہ میں جناب ادریس قائم نے خطاب کیا اور نوجوانوں کو تلقین کی کہ قادیانی فرقہ بڑی گہری سازش سے ملک کی اہم اور کلیدی اسامیوں پر قابض ہو چکے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو غیر مسلم کہلانا سیاسی اور اقتصادی رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ اس کے بعد جناب ابرار حسین صاحب نے ایک

قرارداد پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ مولانا محمد اسلم قریشی کی پُراسرار گمشدگی کے معمہ کا فوراً حل تلاش کیا جائے۔ اس کے بعد جناب قاری اشرف صاحب نے نعت پیش کی۔ بعد ازاں جناب اویس صاحب نے ختم نبوۃ کے موضوع پر نظم پیش کی جس سے طالب علموں کے اندر مرزائیت کے خلاف جوش اور ولولہ پیدا ہو گیا۔ آخر میں جناب زاہد منیر عامر صاحب کا خطاب شروع ہوا۔ انہوں نے اپنے مخصوص اور ادیبانہ انداز میں مرزائیت کا پوسٹ مارٹم کیا اور دلائل کے ساتھ ثابت کیا کہ مرزا قادیانی انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ یہ ان کی ایک سیاسی مجبوری تھی۔ جس نے جہاد کو حرام قرار دینے کے لیے مختلف لبادے اوڑھ کر مغربی سامراج انگریز کو خوش کرتا رہا۔ اس کے بعد ختم نبوت یوتھ فورس کے راہنما عرفان سیٹھی نے طلبہ سے پُرزور اپیل کی کہ وہ کالج میں ختم نبوت یوتھ فورس کے ساتھ مکمل تعاون کریں، اور مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد کو منظر عام پر لائیں۔ اس جلسہ میں کالج کی تمام طلبہ تنظیموں نے شرکت کی اور ان تمام تنظیموں کو اکٹھا کرنے کا سہرا جے ٹی آئی کے راہنما عرفان سیٹھی کے سر ہے۔ جنہوں نے دن رات ایک کرکے طلبہ کے اذہان کو مرزائیت کے تعاقب میں لگایا۔

مسلمانوں نے مرزائیوں کو جنازے سے باہر نکال دیا

نوکوٹ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سرگرم رکن جناب حافظ محمد اسحٰق جب ایک مقامی مسلمان کی نماز جنازہ کے لیے عیدگاہ پہنچے۔ جنازہ کے ساتھ چند مرزائی بھی تھے۔ جب حافظ صاحب نے مرزائیوں کو دیکھا تو غیرت ایمانی کا ثبوت دیتے ہوئے مرزائیوں کو للکارا کہ مرزائی دائرہ اسلام سے خارج ہیں ان کا کوئی حق نہیں مسلمانوں کے جنازہ میں شرکت کریں۔ اس پر مرزائیوں کو عیدگاہ سے باہر نکال دیا گیا۔ (ر)

امریکی امداد کی شرائط نامنظور ہیں: عبدالرحمن یعقوب باوا

یہ شرائط قادیانیوں کو تحفظ دینے کے لئے عائد کی ہیں: مولانا منظور الحسینی

کراچی (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کراچی کے جنرل سیکرٹری جناب عبدالرحمٰن یعقوب احمد باوا اور سیکرٹری اطلاعات مولانا منظور احمد الحسینی نے کہا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی امریکی امداد کی شرائط میں اسلامی قوانین کے نفاذ کو اور قادیانیوں کو تحفظ دینے کی شرائط بھی شامل ہیں۔ اور اس قسم کی شرطوں کے ساتھ امداد قبول کرنا قومی غیرت اور دینی حمیت کے منافی ہے، انہوں نے کہا کہ امریکی سینٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹی نے پاکستان کو امداد دینے کی سفارش جس قرارداد کے ذریعہ کی ہے اس میں امداد کو جمہوری عمل، انسانی حقوق اور مذہبی آزادی کی تین شرائط کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے۔ اس قرارداد کی منظوری کے ساتھ ہی پاکستان میں انسانی حقوق کمیشن کی سیکرٹری جنرل بیگم عاصمہ جہانگیر نے انسانی حقوق کے حوالے سے ایک ڈیکلریشن ٹو دی پریس کے لیے جاری کیا ہے۔ جس میں ہاتھ کاٹنے، سنگسار کرنے، کوڑے مارنے اور موت کی اسلامی سزاؤں کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف جدوجہد کا اعلان کیا گیا ہے اور ہر معاملہ میں مرد اور عورت کی برابری اور قادیانیوں سمیت تمام مذہبی اقلیتوں کو مکمل آزادی دلانے کا اظہار کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بیگم عاصمہ جہانگیر ایک قادیانی ایڈووکیٹ کی اہلیہ ہیں۔ اور انہوں نے امریکی سینٹ کی قرارداد کے ساتھ ہی انسانی حقوق کے حوالہ سے جس جدوجہد کا اعلان کیا ہے اس سے پاکستان کی امداد کے سلسلہ میں امریکی شرائط کا مقصد پوری طرح واضح ہو گیا ہے۔ اور یہ بات کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ امریکہ نے پاکستان میں اسلامی قوانین کے نفاذ کو روکنے اور قادیانیوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے براہ راست دلچسپی اور مداخلت کی پالیسی اختیار کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان کے ذمہ دار حضرات کئی بار اعلان کر چکے ہیں کہ پاکستان کے لیے امریکی امداد غیر مشروط ہوگی لیکن یہ صورت حال ان کے اعلانات کے قطعی برعکس ہے۔ اس لیے ہم وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ امریکی امداد کی شرائط کے سلسلہ میں اپنی پوزیشن واضح کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف شروع سے یہ ہے کہ روس اور امریکہ دونوں عالمی قوتیں عالم اسلام کی دشمن ہیں اور ملت اسلامیہ کی دینی بیداری اور نفاذ اسلام کی تحریکات سے خائف اور ان کے خلاف پوری طرح سرگرم عمل ہیں فرق صرف یہ ہے کہ روس کھلی دشمنی کر رہا ہے اور امریکہ دوستی اور امداد کے پردے میں مسلم ممالک کو اسلامی نظام سے دور رکھنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک کے تمام دینی حلقوں سے اپیل کرتے ہوں کہ وہ امریکی شرائط کا نوٹس لیں اور گروہی سیاست سے بالاتر ہو کر قومی اور دینی مفاد میں ان شرائط کے خلاف مؤثر آواز اٹھائیں۔

ختم نبوت یوتھ فورس سرگودھا کے نئے عہدیداران

ختم نبوت یوتھ فورس گورنمنٹ کالج سرگودھا کے راہنما عرفان سیٹھی کی زیر نگرانی ختم نبوت یوتھ فورس کی شوریٰ کا اعلان کیا گیا۔ جس میں (۱) عرفان اسحاق سیٹھی (۲) محمد الدین (۳) سہیل افضل (۴) ابرار حسین (۵) منیر احمد (۶) یعقوب احمد (۷) ارشد (۸) ساجد خان (۹) خرم الٰہی ان سب نے دفاع ختم نبوت کے محاذ پر سینہ سپر رہنے کا اعلان کیا۔

خواجگان' اوگی، دربند میں تیز ترین بائیکاٹ مہم

نیو مراد پور (نمائندہ ختم نبوت) علاقہ لور تحصیل میں اڈہ خواجگان کو مرکزی پوزیشن حاصل ہو رہی ہے

یہاں کے مشہور و معروف تاجر محمد سعید اعوان شوکت حسین اعوان اینڈ برادرز کے ہاں شیزان کا مال کثرت سے آتا تھا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر بکھل کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب خطیب اوہ خواجگان کے سمجھانے پر انہوں نے مصنوعات شیزان کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ شیزان کے نمائندے کو خائب و خاسر ہو کر مال واپس لے جانا پڑا۔ محمد سعید اعوان نے بتایا کہ اوگی میں شیزان کے سب سے بڑے فروخت کنندہ میرے دوست ہیں، میرے منع کرنے پر انہوں نے بھی مال بند کرا دیا ہے ان دکاندار حضرات نے اپنے دیگر دکاندار بھائیوں سے گزارش و اپیل کی ہے کہ جذبہ وغیرت ایمانی کا ثبوت دیتے ہوئے آپ بھی شیزان کا بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے اسی عزم کا اظہار کیا ہے کہ خواجگان اوگی دربند میں انشاء اللہ بائیکاٹ مہم جلد کامیاب ہوگی اور بازار میں شیزان کی مصنوعات تلاش کے بعد بھی نہیں ملیں گی۔

فتنۂ قادیانیت کا تعاقب وقت کا اہم ترین تقاضا ہے

لوئر بکھل میں مختلف تقریبات میں علماء کرام کا خطاب

نیو مرادپور (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر بکھل کے ناظم اعلیٰ مجاہد ختم نبوت مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب نے نماز عید کے عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو تحفظ ناموس رسالت کے لیے اپنے اندر جذبۂ صدیقی کو بیدار کرنا ہوگا کیونکہ مسئلہ ختم نبوت اساسیات دین ہے۔ آپ نے حکومت کو یاد دلایا کہ مولانا اسلم قریشی کے قاتلوں کو کب بے نقاب کیا جائے گا۔ سکھر، ساہیوال کے کیسوں کے نتیجہ میں جن ظالم قادیانیوں کو پھانسی کی سزا ہوئی اس پر فی الفور بلا تاخیر درآمد کرایا جائے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ بکھل کے امیر سیف بے نیام حضرت مولانا محمد مظفر اقبال قریشی نے دارالعلوم صدیقیہ نیلور میں ایک عظیم اجتماع عید سے خطاب فرماتے ہوئے مسلمانوں کو اسوۂ رسول اکرم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی اور فتنۂ مرزائیت سے نقاب اٹھاتے ہوئے آپ نے کہا کہ مرتدین کا ٹولہ اصل میں یہودیوں اور کمیونسٹوں کا جاسوس ٹولہ ہے جو پاکستان میں جاسوسی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔ اس سے نہ صرف مذہب کو خطرہ ہے بلکہ اس سے وطن کو بھی شدید خطرہ ہے۔ آپ نے مسلمانوں کو عالمی مجلس کے پروگراموں سے اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ مسلمانوں نے صدق دل سے جانی مالی قربانیوں کا وعدہ کیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم حضرت مولانا قاری محمد شاہ نے مسلمانان تناول اوڈیا کے اصرار پر جامع مسجد اوڈیا میں عید اور جمعہ کے خطاب میں مسلمانوں کو اپنے اندر جذبۂ عشق مصطفےٰ کو بیدار کرنے پر متوجہ کیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لبفر کے عہدہ دار

لبفر، مرکزی جامع مسجد باڑیاں لبفر میں زیر نگرانی خطیب جامع مسجد ہذا مولانا نذیر احمد صاحب۔ ایک عظیم الشان میٹنگ طلب کی گئی جس میں لبفر کے ہر طبقہ کے لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ اس اجتماع میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے سرپرست اعلیٰ، حضرت مولانا سلیمان صاحب خطیب و مفتی لبفر حضرت مولانا نور محمد صاحب خطیب و مہتمم دارالعلوم لبفر، حضرت مولانا نذیر احمد صاحب خطیب مرکزی جامع مسجد باڑیاں لبفر، امیر اوّل (۱) ارشاد احمد شاکر صاحب پروفیسر (۲) حضرت مولانا ولی اللہ صاحب خطیب لبفر (۳) حضرت مولانا عبد الخالق صاحب (۴) حضرت مولانا شمس العابدین صاحب ناظم دارالعلوم لبفر (۵) مولانا ماسٹر گل محمد صاحب (۶) مولانا فضل الرحمٰن صاحب لبفر خورد۔ امیر دوم (۱) حضرت مولانا محمد افضل صاحب الحسینی (۲) حضرت مولانا مستبر صاحب لبفر خورد (۳) جہانزیب خان صاحب لبفر خورد (۴) مولانا عبد المنان صاحب لبفر خورد (۵) ماسٹر محمد اقبال صاحب (۶) محمد انور زیب صاحب، امیر سوم (۱) یار محمد خان صاحب فیلڈ اسسٹنٹ (۲) قاری حافظ برہ خان صاحب (۳) ضیاء الحق صاحب (۴) ماسٹر محمد مسکین صاحب (۵) عبد الرحمٰن صاحب (۶) نیاز محمد ٹھیکیدار صاحب۔ ناظم اعلیٰ (۱) سید عبد اللہ شاہ منظر صاحب (۲) جناب محمد صاحب (۳) پروفیسر عطاء اللہ خان صاحب۔ ناظم نشر و اشاعت:۔ ماسٹر محمد ہارون صاحب سرخیلی معاونین ناظم نشر و اشاعت: مولانا نذیر احمد صاحب ماسٹر محمد ایاز صاحب، محمد ہارون صاحب، خزانچی: محمد ظاہر صاحب۔

علاقہ تھل سے قادیانی مصنوعات کا نام و نشان مٹ جائیگا

دلیوالہ (نمائندہ ختم نبوت) علاقہ تھل جس میں وسیع پیمانے پر مرزائیوں کا اقتصادی بائیکاٹ شروع ہو گیا ہے۔ اس پر علاقہ تھل سے ختم نبوت کے دیرینہ رضاکار ڈاکٹر دین محمد فریدی نے علاقہ کے عوام، تاجروں اور علماء کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ انشاء اللہ سال ۸۸ء میں شیزان کی مصنوعات کا نام و نشان اس علاقہ سے مٹ جائے گا۔ ڈاکٹر صاحب نے عوام کو خبردار کیا ہے مرزائی جہاں رہائش پذیر تھے وہاں سے اقتصادی مقاطعے سے گھبرا کر نئی جگہ آباد ہو رہے ہیں اور مسلمانوں میں گھل مل کر زہر پھیلا رہے ہیں۔ لہٰذا علاقہ کے رضاکاروں کو اس سلسلہ میں ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کوئی مرزائی کہیں سے ترک سکونت کرے تو اس کا فوراً کھوج لگا کر متعلقہ جگہ پر اس کے مرزائی ہونے کی

نشاندہی کر کے اس علاقہ کے رہنما کار اپنا فرض تصور کریں۔

تیراکی کی تربیت حاصل کرنیوالے دو قادیانی ہلاک

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) گذشتہ دنوں کوئٹہ سے ۶۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر کچھ سے قریب دو قادیانی نوجوان سلمان الحق ولد احسان الحق ایڈووکیٹ اور مسعود احمد ولد محمود احمد پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ معلوم ہوا ہے کہ قادیانیوں کی نیم گوریلا تنظیمیں رمضان المبارک کے مہینے میں اپنا ریفریشر کورس کرتی ہیں۔ یہ قادیانی اسی مقصد کے لیے بھیجے گئے تھے اور تربیت حاصل کرتے ہوئے ڈوب گئے۔ ان کے ساتھ چار دوسرے قادیانی نوجوان تھے جو بچ گئے ہیں۔ جن کے نام خالد رشید احمد، مظفر احمد، مبارک احمد اور ساجد احمد ہیں۔ یہ اپنے ہمراہ کھانے پینے کا سامان بھی لے گئے تھے۔

افکار قارئین ختم نبوۃ

اصلی حکمران کون؟

ابو عبداللہ محمد ساجد اعوان ——— ابوظہبی

محبوب جریدہ ختم نبوت انٹرنیشنل جلد ۵، شمارہ ۱۵ کی اشاعت "اخبار ختم نبوت" میں حیدرآباد پریس رپورٹ کے حوالے سے چونکا دینے والی خبر سن کر انتہائی تشویش لاحق ہوئی ہے جس میں قادیانی گوریلا تنظیم کی جانب سے مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا غلام ربانی صاحب کو بذریعہ خط قتل کی دھمکی دی گئی ہے یہ اس مرتد و زندیق ٹولے کی پرانی روش ہے، اور ہمارے حکمرانوں کی عدم توجہی و بے حسی کی بدولت یہ ٹولہ کسی حد تک خاصا کامیاب بھی نظر آتا ہے۔ میں نے کافی عرصہ پہلے محبوب جریدہ میں "قادیانی تاریخ کے آئینہ میں" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا تھا جس میں تشکیل پاکستان سے لے کر آج تک کے قادیانی گھناؤنے کردار پر روشنی تفصیلاً ڈالی تھی، اور حکمرانوں کے دروازے پر دستک دی تھی اور شروع سے کہ آج ہمارے قابل صد احترام قائدین و مبلغین ختم نبوت گلی گلی کوچے کوچے اس زندیق ٹولے سے بچاؤ کے اعلانات کرتے پھرتے ہیں اور حکمرانوں کو بیدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں مگر افسوس صد افسوس ہمارے حکمرانوں کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی، نامعلوم کس وجہ سے؟ اور دوسری طرف مرزا طاہر قادیانی بدستور احکامات قادیانی ٹولے کو بیرون ملک سے موصول ہو رہے ہیں۔ "کہ پاکستان توڑ دو وغیرہم" جس کی تقریری کیسٹ ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب (سینیٹر) نے حکمرانوں اور ممبران قومی اسمبلی کو سنوائی بھی ہے مگر ابھی تک نتیجہ صفر، آخر کیوں؟ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ اصلی جمہوریہ پاکستان کے حکمران جنرل محمد ضیاء الحق صاحب اور جناب محمد خان جونیجو صاحب برائے نام ہیں، اصل حکمران تو قادیانی ہیں کہ انہوں نے حکمرانوں کے ہاتھ پاؤں باندھ دیتے ہیں، اور انہیں ایکشن لینے نہیں دیتے یا پھر حکمرانوں کو کوئی ذاتی دلچسپی نہیں، جس کا منہ بولتا ثبوت مولانا محمد اسلم قریشی کا اغوا، مولانا اللہ یار ارشد پر قاتلانہ حملہ، قاری سعید احمد تونسوی پر قاتلانہ حملہ، قاری بشیر احمد اور طالب اظہر رفیق کی شہادت، سکھر کی مسجد منزل گاہ پر بم کا دھماکہ، قائدین ختم نبوت کو دھمکی آمیز خطوط، مولانا احسان اللہ فاروقی کا قتل، علامہ احسان الٰہی ظہیر اور مولانا حبیب الرحمان یزدانی کا قتل اور ابھی حال ہی میں مولانا غلام ربانی صاحب کو قتل کی دھمکیاں یہ ہمارے حکمرانوں کے لیے نوشتۂ دیوار ہیں، جسے پڑھ لیں۔ کراچی و حیدرآباد کے فسادات میں بھی قادیانی ٹولے کا ہاتھ ہے۔ ہمارے حکمرانوں کو خواب غفلت سے بیدار ہو کر اور ہوش سے اس کا سدباب کرنا چاہیے، خدا نہ کرے ہمیں وہ دن نہ دکھائے جس کا اظہار مرزا طاہر نے لندن سے کیا ہے کہ "پاکستان ابھی ٹوٹ جائے گا وغیرہم" ہمارے حکمرانوں کو فی الفور اس گوریلا تنظیم کا سراغ لگا کر اسلام و پاکستان کے دشمن ان مرتدین کو گرفتار کرے اور قرار واقعی سزا دے اور ملک کو ان غلیظ عناصر سے پاک کرے۔

سکھ مرزائی بھائی بھائی

عبدالحق قریشی دبئی

سکھ مرزائی ریاست (سکھ مرزائی بھائی بھائی) پنجاب میں مرزائی ریاست کا نقشہ یہ ہے کہ عالمی استعمار پاکستان کو ختم کرکے تین یا چار ریاستوں میں بانٹنے کا ارادہ کئے ہوئے ہے۔ پختونستان، سندھو دیش، اور سکھ مرزائی ریاست (موجودہ قادیان) ان کے اضلاع میں تھوڑا بہت ردوبدل ہو سکتا ہے۔ سندھ کا کچھ علاقہ بھارتی راجستھان کو چلا جائے پختونستان میں پنجاب کے ایک یا دو اضلاع آجائیں۔ جبکہ سندھ کے ایک دو اضلاع چلے جائیں اور پنجاب میں ڈیرہ غازی خان کے ضلع پر نظر ہو۔ یہ حقیقی جلد ہی قادیانی اپنے لیے

باقی صفحہ ۳۰ پر

بقیہ : اداریہ

۱۔ اور سیز امپلائمنٹ کارپوریشن میں ڈپٹی ڈائریکٹر منیر احمد قادیانی بدعنوانیوں میں ملوث پایا گیا اور معطل ہوا۔

۲۔ کراچی کنٹونمنٹ بورڈ کا اعلیٰ افسر رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور اسلام آباد سے ایک بااثر قادیانی افسر کی سفارش پر اُسے وہاں سے تو ہٹا دیا گیا لیکن دوسرے کینٹونمنٹ بورڈ میں وہی عہدہ دیا گیا۔

۳۔ فیصل کنسٹرکشن میں بھی قادیانی دھاندلی ہوئی۔ اور اس کا سربراہ بھی قادیانی تھا۔

۴۔ سندھ گورنمنٹ امپلائیز کوآپریٹو سوسائٹی پر زیڈ کے نیر نامی قادیانی کا تسلط تھا اور وہ سیاہ و سفید کا مالک تھا اس کی بدعنوانیوں پر مشتمل رپورٹ چھپے جس کی اب معلوم نہیں کہ وہ اس سوسائٹی میں ہے کہ نہیں البتہ مسرت ڈائجسٹ کے نام سے ایک ماہنامہ کراچی سے شائع کرتا ہے۔

۵۔ نیشنل بینک میں قادیانی لوٹ کھسوٹ کی کہانی گزشتہ شمارے میں پڑھ چکے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک درجن سے زائد محکموں پر قادیانی قابض ہیں۔ جہاں وہ اپنی اپنی واردات میں مصروف ہیں۔ اگر حکومت ان چند محکموں میں بڑی کمیٹیوں کو بٹھائے تو بہت سے ایسے کیس سامنے آئیں گے جو حکومت کی نظر سے اوجھل ہیں ——— ہم پھر دعویٰ کرتے ہیں کہ قادیانی ملک و ملت کے ہرگز وفادار نہیں وہ ہر حال میں ملک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ وطن عزیز کے تمام محکموں سے اگر قادیانیوں کو ہٹا دیا جائے تو پھر ان بدعنوانیوں میں کسی حد تک کمی آسکتی ہے۔

بقیہ : فضائل رمضان برکات

نہ ہو لیکن جب آدمی اپنی ہمت سے اس کا مقابلہ کرتا ہے اور اس کے روکنے پر عمل نہیں کرتا تو وہ کہا کرتا ہے تجھ میں اخلاص تو ہے ہی نہیں، یہ تیری عبادت، محنت بیکار ہے، جب اخلاص ہی نہیں پھر ایسی عبادت کرنے کا کیا فائدہ؟ اور اس قسم کے وسوسے پیدا کرکے نیک کام سے روک دیا کرتا ہے۔ اور جب آدمی رک جاتا ہے۔ تو اس کی غرض پوری ہو جاتی ہے (العیاذ باللہ) اس لیئے اس خیال سے نیک کام کرنے سے رکنا نہیں چاہیئے کہ اخلاص تو ہے ہی نہیں بلکہ نیک کام کرنے میں اخلاص کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے اور اس کی دعا کرتا رہے کہ حق تعالیٰ شانہ محض اپنے لطف سے دستگیر فرمائے تاکہ نہ تو دین کا مشغلہ ضائع ہو، نہ برباد ہو۔ وما ذٰلک علی اللہ بعزیز

بقیہ : ایڈز

ورنہ انہوں نے اس فعل کی سختی سے مذمت کی اور سخت سے سخت سزا تجویز کی گئی۔ عہد عتیق اور عہد جدید دونوں عیسائیوں کے ہاں قابل قبول ہے اور عہد عتیق یہودیوں کے نزدیک لائق عمل ہے۔ آیئے عہد عتیق کی بیان کردہ سزا ملاحظہ کریں۔

" اگر کوئی مرد مرد سے صحبت کرے جیسے عورت سے کرتے ہیں تو ان دونوں نے نہایت مکروہ کام کیا ہے سو وہ دونوں ضرور جان سے مارے جائیں "

(باب ۲۰ آیت ۱۳)

عیسائی دنیا اور عیسائی ماہرین ایڈز کی روک تھام پر ہزاروں اور لاکھوں کی رقوم خرچ کرنے کی بجائے مندرجہ ذیل قانون پر عمل کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ایڈز کی روک تھام نہ ہو سکے۔ مگر جو قوم اس بدترین فعل کو قانون کا درجہ دینے سے بھی گریز نہ کرتی ہو اس سے اس بات کی کیا امید کہ یہ سزا تجویز کرے ایڈز کا خاتمہ اور بد اخلاقوں سے اس سرزمین کو پاک کر سکے۔ (جاری ہے)

بقیہ : ہجرت یا راہ فرار

ذین مرزا طاہر جیسے راہنما ہوتے ہیں۔ جو اسلام کے لیئے چندہ کے نام پر ان کی جائیداد روپیہ پیسہ اور کپڑا تک سب کچھ چھین لیتے ہیں۔ اور اسلام میں ہی تفرقہ اور انتشار پیدا کرنے پر اور اپنے ٹھاٹھ بھاٹھ پر خرچ کرتے ہیں۔ اور اپنی امت کو بے یار و مددگار چھوڑ کر یورپ کی عشرت گاہوں میں عیش اڑاتے ہیں۔

بقیہ : آپ کے مسائل

استنجاء کرنے کے بعد اٹھتے وقت ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے قطرہ نکل گیا اور بعض اوقات کوئی بوجھ اٹھاتے یا چھینک وغیرہ سے قطرہ نکلتا محسوس ہوتا ہے تو کیا الیسی صورتوں میں وضو کرکے نماز ادا کر سکتا ہے یا اس پر غسل واجب ہے!

ج صرف وضو لازم ہے غسل واجب نہیں۔

بقیہ : سکھ مرزائی بھائی بھائی

مفید کہتے ہیں۔ قادیانی قدرت کا حاصل ہے کہ پاکستان ختم ہو جائے تو سکھ بھارتی تعاون سے پنجاب پر اپنے استحقاق کا دعویٰ کریں گے اور وہ ان کے گورو کی نگری ہونے کے باعث ان کا ہے۔ جس طرح یہود نے فلسطین کو اپنے پیغمبروں کے مولد و مسکن و مرقد ہونے کی بناء پر حاصل کیا اور اسرائیل بنایا۔ اسی طرح پنجاب سکھوں کے لیئے اپنے مہا گورو کا مسکن ہے۔ مرزائی اُمت گورو کی نگری کے طالبین سے معاہدہ کرکے اپنے گورو کی نگری (قادیان) کی مراجعت پر خوش ہوں گے۔ تب عالمی استعمار کی مداخلت سے ایک نیا پنجاب بنے گا۔ جو کہ مرزائی سکھ بھائی بھائی کا ترجمان ہوگا۔ پاکستان کو اصل خطرہ یہ ہے۔ اور پنجاب اس خوفناک سازش کی زد میں ہے۔ ترجمانے حزب اقتدار اس بارے میں کیوں غور نہیں کرتے۔ اس سیاسی مسئلہ کا اس وقت تعاقب نہ کیا گیا، اور پولیٹیکل خطرے کے طور پر اس کا محاسبہ نہ کیا گیا تو معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کی آنکھ اس وقت کھلے گی جب طوفان سر سے گذر جائے گا۔

تحصیل ازپور تھل ضلع خوشاب

کیلئے ماسٹر عبدالعزیز صاحب کو ختم نبوت کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ: ضربِ خاتم

وحشی طبع (ہ) ہندوزادہ (ی) یہودی سیرت، یہودی صفت وغیرہ (منقول از شرائط بیعت)

معجزاتِ مسخرا

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ شق قمر، ردِ شمس اور انگلیوں سے چشمے جاری ہونا وغیرہ وغیرہ سے سب مسلمان بخوبی آگاہ ہیں اور سچے انبیاء کے معجزات ایسے ہی ہوا بھی کرتے ہیں مگر مرزا کے معجزات بھی ذرا ملاحظہ کیجئے۔

"مجھے پچاس روپے کا منی آرڈر ملے گا" [illegible]

(۲) "عبداللہ آتھم فلاں وقت سے پہلے مر جائے گا" مگر اس نے مرنے سے انکار کر دیا۔

(۳) "محمدی بیگم میری منکوحہ آسمانی ہے" چہرہ خشک ہو گیا مگر حسرت ہی رہی۔

(۴) "میرا فلاں بیٹا موعود ہے اور دنیا کے لیے باعث برکت ہے" ــــ مگر وہ جلد ہی مرزا کو داغ مفارقت دے گیا۔

(۵) ثناء اللہ امرتسری فلاں وقت سے پہلے مر جائے گا" ــــ مگر خود مرزا کو موت نے آ دبوچا۔

اس قسم کے لغو معجزات اور نمونے امت مسلمہ کو دکھاتا رہا اور مسلمانوں کی عقل کو اپنی جاگیر سمجھا۔

مرزائیوں کے دھوکے عوام کو جنہیں اکثر مرزائی عوام بھی نہیں جانتے۔

استخارے کا دھوکا

مرزائی عموماً لوگوں سے کہتے ہیں کہ تم استخارہ کرو یعنی رات کو دعا مانگ کر سو جاؤ کہ یا اللہ اگر مرزائیت حق پر ہے تو مجھے اس کو قبول کرنے کی توفیق دے اور اگر باطل ہے تو اس سے بچا۔ لیکن مسلمانو! یہ صریح دھوکہ ہے استخارہ ہمیشہ مباح معاملات میں کیا جاتا ہے جب کہ ان کے کرنے یا نہ کرنے سے تردد ہو مگر فرائض اور عقائد کے بارے میں استخارہ نہیں ہوا کرتا۔ مثلاً نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے بارے میں ہم استخارہ نہیں کر سکتے۔ اسی طرح خدا کے ایک ہونے یا ایک نہ ہونے میں ہم استخارہ نہیں کریں گے کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ یقیناً ایک ہے اس کے ایک ہونے یا نہ ہونے کا جس کو تردد ہو گیا وہ کافر ہو جائے گا۔ اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے میں جس کو تردد ہو گیا، وہ کافر ہو جائے گا۔ لہذا اس معاملے میں استخارہ کرنا کفر ہے خوب سمجھ لو۔

مرزائی اخلاق اور شرائط بیعت کا دھوکہ

عام لوگوں میں تاثر یہ ہے کہ مرزائیوں کے اخلاق اچھے ہیں اور مرزا نماز روزہ کا بھی قائل تھا۔ بلکہ ان کے شرائط بیعت میں تو ختم نبوت کا اقرار بھی لکھا ہے۔ اس دھوکا کا علاج اور جواب یہ ہے مسلمانوں کو آپس میں لڑاتے رہنا اور اپنے ساتھ دونوں پارٹیوں کو خوش رکھنا مرزائیوں کی تکنیک ہے یہ لوگ ہمیں بیوقوف بنانے کی کوشش میں رہتے ہیں آپ ان علاقوں میں جا کر دیکھیں جہاں مرزائیوں کی اکثریت ہے انہوں نے مسلمانوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے۔ بنیادی حقوق تک چھین لینے کے درپے ہیں۔ میں نے چند ایسے مقامات دیکھے ہیں۔ ربوہ کے بازاروں میں ریڈیو بھی بجتا سنائی نہیں دے گا مگر آپ کو ہر گھر کے اوپر ٹیلیویژن کا ایریل نظر آئے گا۔ بس یہی فارمولا ہے مرزائیوں کا ہر مرید انہیں اور یہی ان کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی حقیقت ہے۔ اور ظاہری طور پر شریعت کی پابندی کی تلقین کرنا مرزا کی مجبوری ہے ورنہ اندرونی طور پر پورا گھر از خلاف شرع امور میں مستغرق ہے۔ انبیاء اور اولیاء کی توہین اور گالیوں وغیرہ سے اپنے نفس کی پیاس جس طرح مرزا نے بجھائی ہے وہ کچھ آپ ملاحظہ کر چکے ہیں اور کچھ آگے چل کر پڑھ لیں گے اس کے علاوہ انگریز کی چاپلوسی بھی مرزا کے مذہب اور اخلاق کا ایک اہم حصہ ہے اسے بھی آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب رہا مرزا کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تسلیم کرنا، تو گذارش ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہوئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی نہ مانا جائے تو یہ ایسا ہی ہے جیسے لا الہ الا اللہ بھی کہے اور خدا کو ایک نہ مانے۔

مرزا کے قول کی قرآن و حدیث پر فوقیت کا دھوکا

مرزائی عوام کو یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ قرآن کی آیت کا مفہوم اور حدیث کے صحیح یا غلط ہونے کا سرٹیفکیٹ مرزا کا الہام ہے یہ مرزا کا سب سے خطرناک جال ہے اس میں جو بھی پھنسا، نکلنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

علمی اختلاف کا دھوکا

کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں اور مرزائیوں کا اختلاف علمی ہے لہذا اتنا اہم نہیں۔ اس دھوکے کا علاج یہ ہے کہ ہمارا مرزائیوں سے اختلاف علمی نہیں۔ خاتم النبیین کی کھلی آیت چھوڑ کر شیطانی تعلیم کی بنا پر مرزا نے رکیک تاویلوں کا رخ کیا ہے اور عوام کو دھوکے میں ڈالا ہے اور اگر علمی اختلاف ہو بھی تو کون کہتا ہے کہ علمی اختلاف اہم نہیں ہوتا۔ ہمارا سب سے زیادہ علمی اختلاف تو عیسائیوں اور ہندوؤں سے ہے وہاں علم الکلام، فلسفہ اور منطق کے بغیر چارہ نہیں۔ تو کیا یہ اختلاف بھی قابل اہمیت نہ رہے گا۔

جاری ہے۔

بہاولپور میں درس قرآن و حدیث

بہاولپور۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام حسب سابق اس سال بھی یکم رمضان المبارک سے ۱۷ تک جامع مسجد الصادق میں درس قرآن مجید و حدیث شریف منعقد ہوئے۔ جن سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے شعبہ تبلیغ کے انچارج مولانا عبدالرحیم اشعر مدظلہ مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمان جالندھری مدظلہ کے علاوہ مرکزی مبلغین مولانا قاضی اللہ یار خاں، مولانا اللہ وسایا، مولانا خدا بخش خطیب ربوہ، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رحیم یار خاں ضلع کے امیر مولانا بشیر احمد حصاروی، خانقاہ شریف بہاولپور کے امیر مولانا افضل الحق نے پرفاضلانہ خطابات فرمائے۔

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-166

لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لیجئے

اندرون و بیرون ملک سے مسئلہ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوع پر لٹریچر کی شدید مانگ ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ پوری دنیا میں پھیلایا ہے ــــ مرکزی دفتر ملتان اور کراچی دفتر میں بیرون ملک سے لاتعداد خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انگریزی اور عربی میں لٹریچر کا تقاضا ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰه ــــ ہم ان تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ اس وقت اللہ کا شکر ہے ہم نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب کوئی خطہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں ہم نے اپنا لٹریچر نہ پھیلایا ہو، ہمارے لٹریچر کی ترسیل ہوائی ڈاک سے ہو رہی ہے جس پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے اس کے علاوہ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے ذریعہ بھی بہت سارا لٹریچر بھیجا جا رہا ہے۔

اس وقت انگریزی اور عربی میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ عربی اور انگریزی میں شعبہ تصنیف و تالیف کا بھی منصوبہ ہے جس کے لیے بھی فنڈ کی اشد ضرورت ہے۔

لہذا ہم پوری امت کے اہل خیر سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے "اشاعت فنڈ" میں دل کھول کر عطیات دیں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں ہم لٹریچر پہنچا سکیں۔

رقوم بھیجنے کے لئے

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ۔ ملتان
فون ــــ 76338

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی، جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

پرانی نمائش۔ کراچی ۳، پاکستان - فون ــــ ۷۱۱۶۷۱

کراچی میں "رقوم" براہ راست بنک میں بھی جمع کرا سکتے ہیں۔

① الائیڈ بنک آف پاکستان، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۲
② الائیڈ بنک آف پاکستان، کھوڑی گارڈن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹